کهین پهر اگر یهه سوراخ کشادہ هی تو مریض کو ایک گرانی کان کے اندر معلوم
هوگی اور طبیب کو ایک خشک آواز کرا کلانگ کی محسوس هوگی اور اگر ٹمپینم
کی جهلی دبیز هوگئی هو تو آواز مذکورہ مانند ایک تهپکی کی آواز کے معلوم
هوگی اور برخلاف اسکے جب کوئی آواز یا گرانی وغیرہ نه محسوس هو تو
یهه نالی بلاشک بند هوگئی هوگی * علاج * اسکے علاج مین قوت مریض بحال
رکهین اور چل پهر کے تفریح طبع کرین اور مقوی دوا مثل کاڈلیورائل کے دین
اور بعض اوقات بائی کلورائڈ آف مرکیوری بهی دیتے هین اور اگر خناق کی
زیادتی هو تو نایٹریٹ آف سلور لگاوین اس سے فائدہ نهو تو گلٹی کو تهوڑی
سی کاٹ ڈالین *

Deafness.

ڈفنس یعنی بہرا هونا

اول رومٹک ڈفنس یعنی وجع مفاصل کے جهت سے بهرا هوجانا
یهه اکثر بعد وجع مفصل کے هوتا هی جس سے کان کی ریشهدار ساخت مین
سوزش هوتی هی اور تشخیص اسکی بذریعه گذشته حالات مریض سے بخوبی
هوتی هی * علامات * کان کے پیچهے اور کنپٹی اور چهرہ اور دانت مین
اسطرف که جسطرف یهه مرض هوتا هی درد نهایت شدت کا هوتا هی اور
دبانے سے درد کی زیادتی هوتی هی اور کان کے اندر آواز غل و شور کی
محسوس هوتی هی اور کیفیت اس درد کی شب کو زیادہ هوتی هی جیسے
وجع مفاصل مین اور پسینه ترش بهت خارج هوتا هی اور اسکی شدت کی
جهت سے کان کی هڈی مین مرض کیریز حادث هوتا هی اور یهه مرض بهت
دنون مین آرام هوتا هی * علاج * اس مین کبهار چیزونکا مسهل اور ایوڈایڈ
اف پتاسیم اور مرکبات افیون کا دینا اور سینک کرنے سے بهت فائدہ هوتا هی
به نسبت استعمال فصد یا مرکبات پارہ کے اور جب مسٹائڈ ابهار پر دبانے سے

درد شدید عارض هو تو اوسمقام پرگهرا شگاف کرین تاکه اوسکی جهلی مین تناؤ نهونے پاوے اور درد رفع هوجاوے • دویم گونٹی ڈفنس یعنی نقرس کی جهت سے بهرا هوجانا • اس قسم مین قبل بهرے هونیکے درد شدت کا هوتا هی اور جب بیرونی کان کے اندر سوزش هو تو علامات اسکی یهه هین بعد دو پهر رات کے درد شدت کا اور سوزش کان کے اندر معلوم هوتی هی اور کان کے اندر آواز گانے اور بجانے کی سی آتی هی اور کان ورم کراتے هین اور بعد مرگ کے تشریح کرنے سے دانه یوریٹ آف سوڈا کے کان کے اندر پائے جاتے هین اور گاهی بیهوشی اور تشنج اس سوزش کی جهت سے عارض هوتا هی • علاج • علاج اسکا مثل نقرس کے هی اگر یهه کیفیت کسی اور مقام سے منتقل هوئی هو تو وهان پر رائی کا پلاسٹر لگاوین تاکه وهان پر دوبارہ سوزش عود کرآوے • سیوم نروس ڈفنس یعنی عصب کے فتور سے بهرا هوجانا • عصب سماعی مین کسی نوع کا فتور واقع هونے سے یهه لاحق هوتاهی اور یهه فتور اس جهت سے هوتا هي که جس مقام سے عصب دماغ سے خروج پاتا هی وهان پر کوئی خراش یا دباؤ واقع هو اور سن ضعیفی مین بهی آدمی بسبب ضعف عصب مذکورہ کے بهرا هوتا هی • علاج • مقوی ادویه اور اغذیه کا استعمال کرین اور مرض کی تخفیف کرین اور مریض کو آرام و استراحت سے رکهین اور کاڈلیورائل اور مرکبات فولاد اور غذاے حیوانی کهانیکو دین •

تیسری قسم کی دوسری فصل

Diseases of Circulating System

آلات دوران خون کي بیماریون کے بیان مین • مقدمه • دل بائین طرف سینه کے ڈهکا هوا ایک حجاب سے هی اور اوسکی جڑسے بڑی بڑی شرائین نکل کر تمام اعضا مین پهیلی هین اور سرا اوسکا الگ هی یعنی کسی عضو سے اوسکو لگاو نهین هی اور وه اپني جگهه مین ترچها واقع هی اور اوسکی جڑ کا رخ

اوپر اور داهنی طرف پانچوین اور چهتی اور ساتوین پشت کے فقرات کی طرف مائل اور سرا اوسکا نیچے اور بائین طرف پانچوین اور چهتی پسلیون کے درمیان بائین بهتنی سے قریب ایک انچه کے اندر کی طرف واقع هی اور دل اور اوسکا غلاف ڈهکا هوا هی پهیپهڑه سے مگر صرف بیچ کی جگهه دل کی ایک انچه سے زیادہ بشکل مربع کهلی هوئی هی اور بائین طرف کی چوتهی پسلی کا جوڑ جو سینہ کی هڈی سے ملاهوا هی اوسکے اوپر کے کنارے کے پیچهے سوراخ پل مونیری آرٹری اور اے آرٹا اور اوسکے والوز کا واقع هی اور پل مونیری آرٹری کی محراب بائین طرف کی دوسری اور تیسری پسلیون کے درمیان اور اسٹرنم کے پاس اور اے آرٹا کے محراب داهنی طرف کی دوسری اور تیسری پسلی کے درمیان هی اور آری کیولو و نٹری کیولر کے دونون سوراخ مقام مذکورۂ بالاکی داهنی طرف اور بائین طرف هین اور گو کہ جسم اور سرا قلب کا بے لگاؤ هی مگر حجاب اوسکا لگا هوا هی نیچے کی طرف ڈائی فرم سے اسی سبب سے جسم اور سرادل کا سانس اندر لینے مین کچهه نیچے اور سانس اوپر نکالتے وقت کچهه اوپر آجاتا هی اور دل کے امراض کی تشخیص مین تین باتون کا خیال کرنا چاهئے اول اوسکے مقام اور حجم دوسرے اوسکی حرکات تیسرے اوسکی آواز کا • اول بیان اوسکے مقام اور حجم کا • دل کے ٹهوکنے سے یہہ حال معلوم هوتا هی اور کبهی چهونے سے بهی اور حالت صحت مین دل کے بیچ مین دو انچهه کی جگهه مین زور یا آهسته کے ٹهوکنے سے آواز ٹهس کی آتی هی مگر اوسقام دل مین جو پهیپهڑه سے ڈهکا هوا هی آهسته ٹهوکنے سے صاف اور زور سے ٹهوکنے سے ٹهس کی آواز آتی هی برخلاف اسکے جب دل بڑه جاوے یا اوسکے حجاب مین پانی بهر جاوے تو ٹهوکنے سے آواز ٹهس کی زیادہ سطح مقام دل مین سنائی دیتی هی • دوسرا بیان حرکت قلب کا • اولا آری کلس مین کهچاوٹ هوتی هی جس سے خون ونٹری کلس مین جاتا هی بعد اسکے ونٹری کلس مین کهچاوٹ هوتی هي اسکے بعد آری کلس اور ونٹری کلس

مین پھیلاوٹ ہوتی ہی اور اس پھیلاوٹ مین ایک لمحہ وقفہ ہوکر پھر
وینٹری کلس مین کھچاوٹ ہوتی ہی علی ہذا القیاس اسیطرح ہمیشہ ہوا
کرتا ہی اور جب وینٹری کلس مین کھچاوٹ ہوتی ہی تو دل کی دھڑک
اور نبض کی حرکت محسوس ہوتی ہی اور جب دل بڑھجاوے تو
یہہ دل کی دھڑک زیادہ سطح دلمین پھیل جاتی ہی اور جب حجاب
قلب مین پانی بھرجاتا ہی تو کم محسوس ہوتی ہی • تیسرا بیان آواز
قلب کا • حالت صحت مین دو آوازین قلب سے آتی ہین پہلی آواز بھاری
اور بہت دیرتک سنائی دیتی ہی اور یہہ آواز بسبب کھچاوٹ قلب کے
ہوتی ہی اور دوسری آواز صاف ہوتی ہی اور تھوڑی دیر مین ختم ہوجاتی
ہی اور اس آواز کے بعد ایک لمحہ وقفہ ہوکر پھر پہلی آواز ہوتی ہی اور یہہ
آواز بسبب پھیلنے دل کے مسموع ہوتی ہی آواز قلب کی بہ نسبت قوی اور
جسیم آدمی کے لاغر اور نحیف آدمی مین زیادہ ترسنی جاتی ہی اور جب
پھیپڑہ بسبب کسی مرض کے سخت ہوجاتا ہی تو دل کی آواز پھیپڑہ مین
سرایت کرکے سختی کے مقام مین محسوس ہوتی ہی اور حالت مرض
قلب اور شرائین مین ایک نئی طرحکی آواز مسموع ہوتی ہی جسکو بلوز
ساونڈ (۱) کہتے ہین اور اسکا بیان امراض والوز مین بخوبی ہوگا •

Palpitation.

پلپی ٹیشن یعنی دل کا دھڑکنا

• علامات • اس مین قلب کی حرکت تیز اور مستحکم بغیر کسی مرض
ساخت قلب کے ہوا کرتی ہی جب زیادتی دھڑکنے کی ہوتی ہی تو خود
مریض کو آواز بخوبی اور دوسرے کو جنبش قلب کی دور سے معلوم ہوتی ہی

---

(۱) یعنی مثل دھونکنی کی آواز کے •

اور کان لگا کے سننے سے کبھی دھوکنی کی سے آواز خفیف سنائي پڑتي هی
مگر جب دلکي حرکت کم هو جاتي هی تو یهه آواز جاتي رهتي هی اور
سواے اسکے مریض کو ایسا معلوم هوتا هی که گویا دل اسکا ڈوبا جاتا هی ٭
٭ اسباب ٭ یهه مرض اکثر نازک اور ضعیف مزاج عورتون کو اور کبھی مردون کو
بھی هوا کرتا هی اور زیادتي خوشي اور غم اور غصه اور خوف اور محنت
و مشقت اور بیخوابی اور زیاده اخراج خون اور استعمال مسهلات اور غذاي
خراب اور شراب اور کثرت مطالعه کتاب اور جماع اور جلق سے بھی یهه مرض
پیدا هوتا هی اور وه امراض جو اس بیماری کے ساتھه شامل رهتے هین یهه
هین ٭ انیمیا ٭ بائي گوله ٭ خراش حرام مغز اور مردون کو رقت منی اور
پلے تھوڑا اور سل اور عورتون کو سن ایاس مین به سبب موقوف هونے خون
حیض اور عارض هونے امراض رحم و سینه کے بھي مرض پالپي ٹیشن لاحق
هوتا هی اور بد هضمي بھي ایک وجه اس مرض کي هی اور کبھي دھڑکنا
سینه کا حالت مرض ساخت قلب مین بھی هوتا هی ٭ تشخیص ٭ اس سے
اور اوس سینه کے دھڑکنے سے جو بسبب مرض ساخت قلب کے هوتا هی
فرق یهه هی که پیلپی ٹیشن مین صحت مین چندان فتور نهین هوتا اور
دونو آوازین قلب کی بخوبي سنائی دیتي هین اور نبض اکثر مساوی
چلتي هی اور جب نبض پرهاتهه رکھئے تو ابتداء متواتر اور تیز چلتي هی
پھر تھوڑی دیر کے بعد تیزی و تواتر اوسکا جاتا رهتا هی برخلاف اوسکے اسمین
اور حقیقت مین تشخیص و تمیز اس مرض کے مرض مندرجۂ بالا سے بهت
مشکل هی جس سے بڑے بڑے طبیبونکو اس مین مغالطه هوا هی ٭ علاج ٭
اگر مریض دموی مزاج هو تو جونکین یا سینگي مقام دل پر لگاوین اور کھانے
کے لئے ڈیجی ٹیلس یا هایڈرو سیانک ایسڈ بمقدار مقرره دین اور بلاڈانه یا
افیون کا پلاسٹر اوپردل کے لگاوین اور غذا هلکی کھلاوین اور دل اور جسم کو آرام
ور خوشي سے رکھین اور همیشه تنقیۂ معده اور امعا کیا کرین اور نازک و

ضعیف مزاجون کو مقوی ادویہ خصوصا مرکبات فولاد کھلاوین اور غسل ٹھنڈے پانی سے دین اور تبدیل آب و ہوا کرائین اور غذاء لطیف کھانے کو دین اور جب دھڑکنا بسبب غم و فکر و خوف و غیر کے ہو تو طبیعت کو خوشی اور آسایش سے رکھین اور جب بدھضمی کی جہت سے دل کا دھڑکنا ہو تو وہ معدہ کے اوپر زیادہ محسوس ہوتا ہی اور علاج اوسکا علاج بدھضمی ہی یعنی مکثر جلاب اور دافع ریاح ادویہ دینے سے جاتا رہتا ہی ٭

Syncope.

سنکوپی یعنی غشی

٭ علامات ٭ جسکو غشی آنیوالی ہو اوسکو عجیب طرحکی بے چینی معلوم ہوتی ہی اور آنکھون کے تلے اندھیرا ہو جاتا ہی اور کانون مین آواز گانے یا بھنبھنانے کی آتی ہی اور چہرہ اور لب سیٹھا ہوجاتا ہی اور جی ڈوب جاتا ہی اور جسم پسینہ سے تر رہتا ہی اور اگر مریض کو نہ پکڑین تو گرپڑتا ہی اور کبھی بیہوشی تھوڑی سی ہوتی ہی اور نبض اور سانس آھستہ آھستہ چلتی ہی اور کبھی غشی ایسی طاری ہوتی ہی کہ کوئی علامت زندگی کی بخوبی نہین پائی جاتی اور اچھے ہونے کے وقت مریض ٹھنڈی سانس لیتا ہی یا قی کرتا ہی اور کبھی مرض مرگی اور تشنج مین مبتلا ہوتا ہی ٭ اسباب ٭ مزاج کا نازک اور ضعیف ہونا بسبب نکلنے زیادہ خون یا امراض ساخت قلب یا شرائین کے اور آشفتگی اور اضطراب دل اور درد شدید ہونا اور اس مرض مین غشی کی حالت چند لمحہ سے چند منٹ تک رہتی ہی ٭ علاج جب یہہ مرض اعصابی ہو تو چندان خوف نہین ہی تو صرف ٹھنڈے پانی کا چھینٹا چہرہ اور گردن پر دینے اور ایمونیا کے سونگھانے سے جلد مریض کو ہوش آجاتا ہی اور اچھی ہوا کی آمد و رفت رکھین اور تکیہ لگاکر مریض کو لٹاوین اور جب بسبب بائی گولہ کے غشی ہو تو اوسکے لئے بھی

یہی تدبیرین کرنی چاہئین اور جب بسبب امراض ساخت قلب کے ہو تو باری کی حالت مین تدابیر مذکورہ عمل مین لاوین اور بعد دفع ہونے غشی کے علاج اصل مرض کا کرین *

Angina Pectoris.

انجائنا پکٹورس یعنی درد دل

* علامات * چلنے پھرنے یا کسی اونچی جگہہ کے چڑہنے مین یا بعد کھانا کھانیکے اچانک درد شدید قلب مین معلوم ہوتا ہی اور وہانسے پھیل کر ہاتھہ کی انگلیون تک پہنچتا ہی اور ایسی سختی کی کھچاوٹ ہوتی ہی کہ نوبت جان کنی کی پہنچتی ہی اور تھوڑی دیر کے بعد یہہ درد جاتا رہتا ہی بعد اسکے نوبت اس مرض کی کسی سبب خفیف سے بہت شدید ہوکر بہت دیر تک رہتی ہی اور اکثر یہہ مرض خواب سے بیدار ہونے کی حالت مین ہوتا ہی اور آخر کو اسکی تیزی و زیادتی یہانتک ہوتی ہی کہ مریض مرجاتا ہی * اسباب * مرد کا سن ضعیف ہونا * اون اسباب کا عارض ہونا جو کہ دوران خون کو تیز کرتے ہین جیسے اکثر محنت و مشقت و افسوس و غم و اضطراب * امراض ساخت قلب و شرائین * علاج * اصول علاج یہہ ہین کہ باری کی حالت مین علامات مذکور دور کرین اور حالت افاقہ مین ایسی تدبیر کرین کہ پھر باری اوسکی نہ آنے پاوے واسطے دفع کرنے علامات باری کے حار اور دافع تشنج اور مقوی معدہ ادویہ مثلا لاڈنم اور ایتھر اور ایمونیا اور شراب وغیرہ دین اور غذا ہلکی اور زود ہضم کا استعمال رکھین اور محنت و مشقت و غم و فکر وغیرہ سے مریض کو باز رکھین اور ایسی دوائین مستعمل کرین کہ جسم مریض کی صحت قایم و محفوظ رہی اور کبھی رائی یا بلاڈونا کا پلاسٹر قلب پر لگاوین *

Pericarditis.

پری کارڈائیٹس یعنی سوزش حجاب قلب

یہہ دو طرح کا هی ایک حاد دوسرا مزمن • حاد کا بیان • اکثر اس مرض کے ساتهہ وجع مفاصل حاد بهی هوتا هی اور کبهی یہہ مرض صرف تنہا پایا جاتا هی • علامات • بعد لرزہ کم یا زیادہ کے درد شدید یا خفیف اوپر دل کے هوتا هی اور وهان سے بائین بغل شانہ اور هاتهہ مین پهیلتا هی اور کبهی درد نہین معلوم هوتا صرف ایک بوجهہ اور دباؤ قلب کے اوپر محسوس هوتا هی اور جب درد هوتا هی تو اوس حالت مین اگر دل کے اوپر دباوین یا کروٹ لین تو درد زیادہ هوتا هی اور سینہ پر هاتهہ رکهنے سے حرکت دل کی زیادہ اور غیر مساوی محسوس هوتی هی اور بخار بهی هوتا هی اور نبض متواتر اور مساوی و ممتلی و سخت یا صغیر و مساوی و متواتر چلتی هی اور سانس لینے سے تکلیف هوتی هی اور ایک عجیب طرح کی گرانی سینہ پر اور بے چینی اور بیتابی اور گرمی معلوم هوتی هی اور جسم اکثر پسینہ سے تر رهتا هی یا خشک و گرم اور چهرہ کی هیئت خوفناک اور رنگ جلد کا سیتها اور کبهی اس مرض کے ساتهہ تمام جسم یا کسی خاص عضو مین تشنج هوتا هی اور دم رک رک کر یا هچکی کے ساتهہ لیا جاتا هی اور مریض سوتے مین چونک پڑتا هی اور کبهی گرانی سینہ اور بے چینی ایسی هوتی هی کہ اندک حرکت سے مریض کو خوف جان هوتا هی اور جب مریض مرنے والا هو تو علامات مذکورۂ بالا کی زیادتی هوتی هی • اسباب • مرض وجع مفاصل اور نقرس کا موروثی هونا • سن دس سے تیس برس تک هونا • سردی کا لگنا • وجع مفاصل حاد کا منتقل هونا طرف حجاب قلب کے • چوٹ کا لگنا اوپر قلب کے • تشریح بعد وفات • سینہ چیرنے سے حجاب قلب مین آب خون یا پیپ کم یا زیادہ

یا مثال بالائی کے ریشہ دار اور لعدار سفید رطوبت خالص اور کبھی خون کے ساتھہ پائي جاتي هی اور یہہ سفید رطوبت حجاب و قلب کے درمیان کبھی مثال دانۂ خشخاش اور گاہی بطور غلاف کے هوتي هی اور بذریعہ رطوبت مذکور کے حجاب قلب کا ساتھہ قلب کے خوب وصل هو جاتا هی ۔ یا قدرے اور کبھی بسبب درمیان هونے آب خون کے حجاب قلب کے ساتھہ وصل نہین هوتا اور کبھی قلب کے اندر کی غشا مین سرخی و رطوبت پائي جاتی هی

۔ تشخیص ۔ کبھی کبھی اس مرض اور امراض ذات الجنب اور ذات الریہ اور بخار مین تمیز و تفریق کرنی مشکل هوتي هی مگر جبکہ علامات مندرجہ بالا بخوبي محسوس هون اور نشانیان مذکورہ ذیل سے اس بیماری کی تشخیص کما حقہ هوني هی ۔ ابتداء مرض مین دل پر ٹھوکنے سے آواز صاف آتی هی مگر جبکہ آب خون حجاب قلب مین مجتمع هوتا هی تو آواز کندو ٹھس آتی هی اور سینہ بین یا کان لگاکر سنئین تو ایک آواز رگڑکی ایسی معلوم هوتی هی جیسے کہ دونون هاتھون کو ملاکر رگڑنے سے آواز آتی هی اور اس آواز کو انگریزی مین ٹوانل فروسونڈ کہتے هین اور جب رطوبت لمف حجاب قلب کی گاڑھی هوتی هی تو ایک ایسی آواز رگڑی محسوس هوتی هی جیسے کہ دو چمڑون کو ملاکر رگڑنے سے آواز آتی هی اوسکو انگریزی مین فرکشن سونڈ کہتے هین اور جب خانہ حجاب قلب مین آب خون زیادہ جمع هوتا هی یا دونون سطحین اوسکی جٹ جاتی هین تو آواز رگڑکی سنائي نہین دیتی اور جب انقباض قلب هوتا هی تو آواز رگڑ کے ساتھہ ایک آواز دھوکنی کی سی بھی سنائی دیتی هی جو زایل نہین هوتی آواز رگڑ کے زایل هونے سے اور شروع مرض مین یہہ آواز رگڑ کي بائین جانب سینہ کے اور قریب وسطے هڈی سینہ کے اور بعد اسکے آهستہ آهستہ پھیل کر تمام قلب کے اوپر سنائی دیتی هی ۔ انجام ۔ مریض اچھا بہت کم هوتا هی کیونکہ اس بیماری مین یا تو دونون سطح حجاب قلب کے جٹ جاتے هین

یا اوسکے خانہ میں پانی جمع ہوجاتا ہی یا بسبب ہونے ان تو کارڈائیٹس کے امراض مزمنہ قلب لاحق ہوجاتے ہیں ۔ علاج ۔ اس مرض میں باربار فصد کا کھولنا اور مرکبات پارہ سے منہ کا لانا بالکل ناجایز ہی مگر پھیپڑہ اور دل کے اجتماع خون کے تخفیف کرنے کے لئے جس حالت میں مریض قوی ہو تو تھوڑاسا خون بذریعہ فصد یا جونک کے لینا بہت مناسب و بہتر ہی ۔ اس مرض کا علاج مثل وجع مفاصل حاد کے ہی ۔ بائی کاربونیٹ اف پٹاس بمقدار آدھی ڈرام کے دو تین گھنٹے کے فاصلہ میں دیں اور درد اور بیچینی کی تخفیف کے واسطے افیون کھلاویں اور ویپر باتھہ کا استعمال کریں ۔ قلب پر گرم السی کا پلٹس باندھیں اور پوست خشخاش کو گرم پانی میں جوش کر کے اوس پانی سے سینکدیں ۔ افیون کو ایک ایک گرین کے مقدار میں تین تین چار چار گھنٹے کے فاصلہ میں دینے کی ضرورت ہوتی ہی ۔ کبھی صرف ایک دفعہ ویپر باتھہ دینے سے مریض کو فایدہ ہوجاتا ہی اور کبھی دو تین روز تک اسکا استعمال کرنا پڑتا ہی ۔ کلوریٹ اف پٹاس کو پانی میں ملاکر پلاویں اور مسہلات سے آنتوں کو صاف رکھیں ۔ شروع میں غذا ہلکی اور مثل ساگردانہ و ارارو ٹ اور دودہ و غیرہ دیں اور جب کم زوری کی علامات پائی جاویں تو مقوی اغذیہ مثل یخنی و شراب و غیرہ کھلاویں اور مریض کو ہمیشہ ارام و چین سے رکھیں ۔

کرانک پری کارڈائی تس یعنی سوزش مزمن حجاب قلب

علامات ۔ سینہ کا دھڑکنا اور دم کا اوکھڑنا ۔ خشک کھانسی آنی اور بائیں طرف لیٹا نہیں جاتا اور خفیف بخار رہتا ہی اور نقاہت بشدت ہوتی ہی اور اکثر حجاب قلب کے خانہ میں آب خون بھی پایا جاتا ہی اور اکثر یہ مرض بعد سوزش حاد کے ہوا کرتا ہی مگر جبکہ بعد وجع مفاصل حاد یا ضعیف لوگوں کو یہہ مرض ہوتا ہی تو علامات خفیف ہوتي ہیں یہانتک

کہ بعض مرتبہ معلوم نہین ہوتین علاج • جب رطوبت کا اخراج ہو تو ایک بڑا سا بلسٹر قلب پر لگاوین یا چھوٹا سا بلسٹر لگاتے رہین اور آیوڈائڈ آف پٹاسیم واسطے جذب رطوبت کے کھلاوین اور جب کثرت سے آب خون حجابۂ قلب مین جمع ہو تو بذریعۂ نیومیٹک اسپائی ریٹر کے آب خون حجابۂ قلب سے نکال دین اور کبھی بعد نکالنے اسکے تنکچر آیوڈین کو بذریعہ پچکاری حجاب قلب مین پہنچاوین تا کہ پھر دوبارہ آب خون مجتمع نہو •

Hydropericardium.

ہائیڈرو پری کارڈیم (۱)

• علامات • جب اکڈیوٗ ہو یعنے بعد سوزش حاد کے حجاب قلب مین پانی جمع ہو تو علامات اوسکی مثل علامات سوزش حاد حجاب قلب کے ہین اور جب پیسیو ہو یعنے بسبب رکاوٹ دوران خون کے پانی جمع ہو تو علامات بخوبی محسوس نہین ہوتین مگر ایک طرحکا بوجھہ اوپر دل کے معلوم ہوتا ہی اور سانس اچھی طرح سے نہین لیجاتی اور غشی آجایا کرتی ہی اور ہاتھہ و پاوٗن پر ورم آ جاتا ہی اور نبض سست اور متواتر اور صغیر چلتی ہی • نشانیان • جب پانی بہت سا حجاب قلب مین جمع ہوجاتا ہی تو دل کے مقام پر ایک بلندی معلوم ہوتی ہی اور ٹھوکنے سے ایک آواز کند اور ٹھس بائین چھاتی سے داہنی چھاتی تک محسوس ہوتی ہی اور لیٹنے مین ضربات قلب سنائی نہین دیتی مگر بیٹھنے یا کھڑے ہولے سے جا بجا خفیف ضربات مذکور مسموع ہوتی ہین • انجام اچھا نہین ہی • علاج • مثال ڈراپسی کے ہی یعنے تیز مسہل اور مدر بول ادویہ حسب قوت اور حالت مریض کے استعمال کرین اور کبھی کبھی بذریعۂ (۲) نیومیٹک

---

[۱] جمع ہونا پانی کا حجاب قلب مین • [۲] ایک طرح کا نیا آلہ ایجادہوا ہی •

اسپائی ریٹر کے حجاب قلب سے پانی بھی نکال دیتے ہیں اور اس سے مریض کے واسطے کسی طرحکا اندیشہ متصور نہیں ہی ۔

Endocarditis.

ان دوکاردائی ٹس (۱)

۔ علامات ۔ ایک طرح کی بے چینی اور بوجھہ قلب پر معلوم ہوتا ہی اور غشی کے آثار پائے جاتے ہیں اور درد نہیں ہوتا مگر جب اس مرض کے ساتھہ پری کارڈائی ٹس یا پلورائی ٹس شامل ہو تو درد ہوتا ہی سوائے اسکے بخار کی علامات بھی پائی جاتی ہیں اور قلب کی حرکت تیز اور غیر مساوی ہوتی ہی اور نبض اکثر رک رک کر صغیر اور ضعیف چلتی ہی اور چہرہ سیٹھا اور خوفناک اور آنکھہ گھسی ہوئی اور گال بیٹھا ہوا ہوتا ہی اور سانس مشکل سے لیجاتی ہی اور ہاتھہ پاؤں پر ورم خفیف اور کبھی خفیف تشنج بھی لاحق ہوتا ہی ۔ اسباب ۔ مثل سوزش حجاب قلب کے ہیں ۔ تشخیص ۔ اسکی بذریعۂ سینہ بین کے کیجاتی ہی جسکا بیان بعد اسکے کیا جائیگا ۔ انجام ۔ یہہ مرض ابتداء مہلک نہیں ہی مگر اسکے سبب سے امراض مزمنہ قلب کے عارض ہوتے ہیں ۔ تشریح بعد وفات ۔ قلب چاک کرنے سے اوسکے اندر کی جھلی میں سرخی پائی جاتی ہی کبھی تمام جھلی میں لیکن اکثر خاص اوپر والوز کی جھلی کے سرخی دکھائی دیتی ہی جس سے اوس میں ورم آجاتا ہی اور والوز کے کنارون اور اوسکی نسون میں لمف جما ہوا بصورت دانہ خشخاش یا نخود کے پایا جاتا ہی جو اخیر کو مثال کری اور کبھی مانند ہڈی کے سخت ہوجاتا ہی جس سے والوز کی حرکت میں خلل واقع ہوتا ہی ۔ علاج اسکا مثل سوزش حجاب قلب کے ہی

[۱] یعنی سوزش حجاب خلانۂ قلب کی ۔

اور شروع مرض سے کاربونیٹ آف ایمونیا یا اررمیٹک اسپریٹ آف ایمونیا زیادہ مقدار میں دینا مناسب هی کیونکه اوسکے استعمال سے فائبرن دل کے خانه میں جمع نہیں ہوتا هی • اور ٹربن ٹائین کا سینک کرین •

Valvular diseases of the Heart.

والوزکی بیماریان

• علامات • بحسب اختلاف بیماریون کے علامات مختلف هین لیکن وے علاماتین جو جمیع امراض والوز مین پائی جاتی هین وے یهه هین • دل دهڑکتا هی اور بوجهه اور گهبراهٹ اور کبهی درد دل پر معلوم هوتا هی اور نبض ای آرٹک والوزکی بیماری مین منتظم اور بهری هوئی اور قوی اور کودتی هوئی چلتی هی لیکن مائیٹرل والوز کی بیماری مین غیر منتظم اور رک رک کر اور نرم صغیر اور ضعیف چلتی هی دم مشکل سے لیا جاتا هی اور کروٹین لی نهین جاتین اور نفخ شکم هوتا هی اور غشی کے آثار معلوم هوتے هین اور جب مرض بهت دنون کا هو جاوے تو کهانسی اور تمام جسم مین ورم هو جاتا هی اور ان علامتون کی زیادتی چلنے پهرنے دوڑنے کودنے غم و فکر و غصه کرنے سے هوتی هی اور جب دهنی طرف دل کی سوراخین بسبب دبیز هونے والوز کے چهوٹی هو جاوین تو وریدین جو قرب و جوار دل کے هین بوهجاتی هین اور ان مین دلکی ایسی ایک حرکت پائی جاتی هی اور اوردہ مین خون جمع هونے کی جهت سے چهرہ سرخ اور اعضا رئیسه مین ورم هو جاتا هی اور مریض کو نیند نهین آتی اور خواب دهشت ناک دیکهتا هی اور آخر کو مریض سرسام مین مبتلا هو کے مرجاتا هی • نشانی • اوپر دل کے کان لگاکر سنے سے آواز دهوکنی کی سی جس کو انگریزی مین بلوز بیوتد کهتے هین سنائی دیتی هی اور یهه آواز قلب کی پهلی آواز یا دوسری یا دونون آواز قلب کے ساتهه پائی جاتی هین • تشخیص • بهت مشکل هی مگر چند

باتین جو تجربہ کی ہین تشخیص کے لئے یاد رکھنا بہت ضرور ہین وہ یہہ ہین
کہ دل کے بائین خانہ مین بیماریان اکثر ہوتی ہین بہ نسبت داہنے خانہ کے اور
داہنے خانہ دل کی بیماری مین وریدون مین ایک حرکت مثل حرکت قلب کے
پائی جاتی ہی اور بائین خانہ مین بیماری ہونے سے نبض غیر متواتر اور
غیر مساوی چلتی ہی ٭ اور جب ای آرٹا کے والوز مین بیماری ہوتی ہی
تو آواز دھڑکنی کی سی دل کی جڑ مین اور ای آرٹا کی بڑی بڑی شاخون
مین بخوبی سنائی دیتی ہی مگر دل کے سرے مین کم برخلاف اسکے
جب آری کیولیو ونٹری کیولر والوز مین بیماری ہو تو یہہ آواز دل کے سرے
مین بخوبی مسموع ہوتی ہی مگر بڑی بڑی شریانون مین کم اور ہر ایک
والوز کی بیماریون مین یہہ دھڑکنی کی آواز دو وجہ سے ہوتی ہی ایک خون
کے جانے مین روکاوٹ کی جہت سے دوسرے خون کے لوٹ کر گرنے سے بسبب
نہ بند ہونے سوراخون کے ٭ وہ آواز جو پہلی جہت سے ہوتی ہی قلب کے
انقباض کی حالت مین اور نبض کی حرکت کے ساتھہ سنائی دیتی ہی
اور دوسری وجہ سے جو آواز ہوتی ہی وہ قلب کے ساتھہ مسموع ہوتی ہی
اور اگر اے آرٹک والوز مین بیماری ہو تو اسکی تشخیص اسطرح سے ہوتی
ہی کہ آواز دھڑکنی کی سینہ کی ہڈی کے بیچ مین اور بڑی بڑی شریانون مین
بخوبی سنائی دیتی ہی اور اگر یہہ آواز نبض کے ساتھہ سنائی دے تو معلوم
کرنا چاہئے کہ خون کے جانے مین روکاوٹ ہی اور اگر بعد حرکت نبض کی
سنائی دے تو جاننا چاہئے کہ خون کے لوٹنے سے یہہ آواز ہوئی اور اگر یہ
آواز دو مرتبہ ایک نبض کے ساتھہ دوسری بعد حرکت نبض کے سنائی دے
تو معلوم کرنا چاہئے کہ خون کے رکنے اور لوٹنے دونون وجہ سے یہہ آوازین سنائی
دیتی ہین اور اس بیماری مین اکثر نبض ممتلی اور مساوی چلتی ہی
اور جب مائٹرل والوز کی بیماری ہو تو یہہ آواز بائین طرف سینہ کی ہڈی
کے درمیان تیسری اور چوتھی پسلیون کے بخوبی سنائی دیتی ہی اور آواز

مذکور اکہیری یا دوہری پہلی یا دوسری یا دونون آواز قلب کے ساتھہ مسموع ہوتی ہی • جب پہلی آواز قلب کے ساتھہ مسموع ہو تو جاننا چاھئے کہ بسبب گرنے خون کے وینٹریکل سے آرٹ کل مین ہی اور یہہ اکثر ہوتا ہئی اور اسکے ساتھہ نبض غیر متواتر اور ضعیف ہوتی ہی اور جب دوسری آواز قلب کے ساتھہ منی جاوے تو معلوم کرنا چاھئے کہ خون کے جانے مین آرٹ کل سے وینٹریکل مین روکاوٹ ہوتی ہی اور یہہ بہت کم ہوتا ہي اور جب پلمونیری شریان کے والوز مین مرض ہو تو یہہ آواز خاص اوسي جگہہ مین منی جاتی ہی اور کسی شریان مین نہین اور ایسي بیماری شاذ و نادر ہوتي ہی اور جب ٹرائی کسپڈ والوز مین بیماري ہو تو یہہ آواز دھوکنی کي سینہ کي ہڈي کے پیچھین مائل بجانب راست منائی دیتي ہی اور اسمین نبض مین کچھہ تبدیل نہین ہوتي مگر وریدون مین نبض کی سی حرکت پائی جاتي ہي اور جس حالت مین کئی والوز مین بیماریان ہون تو تشخیص اونکی بہت مشکل ہی • علاج • اصول علاج کے تین ہین اول بذریعہ مدیٹو ادویہ کے دل کي بے ترتیبی حرکت کو کم کرین واسطے اسکے ڈی جی ٹے لس و ہیدر و ہنینگ ایسڈ و اکونائٹ و بلاڈونا و کونیم وغیرہ ادویہ کا استعمال بہت احتیاط سے کرین • جب نبض کی حرکت بہت ضعیف اور تنفس کی دقت ہو تو افیون کے دینے مین بہت ہوشیاری کرین •

دویم اس مرض کے جہت سے جن امراض کے پیدا ہونیکا خوف ہو اونکو روکین اور جو لاحق ہوگیا ہو تو اوسکے تخفیف کی کوشش کرین واسطے اسکے غذا مقوی و زود ہضم کہلاوین اور کل اندرونی اعضا کی رطوبتونکے اخراج کو بذریعہ مسہل و مدر کے قائم و بحال رکہین • اگر مرض ڈراپسی لاحق ہو تو مرکبات پارہ کے ہمراہ مدر بول ادویہ کا استعمال نہایت مفید ہی • اگر پاؤن پر ورم آگیا ہو تو سوئی سے چہید کر پانی نکالدین •

سویم دل کے قوت کو بحال رکہین واسطے اسکے غذا لطیف کہلاوین • کاڈلیورائل

کا استعمال کریں اور گرم کپڑے سے جسم کو گرم رکھیں اور چل پھر کر تفریح طبع کریں • جسمانی اور روحانی محنت اور چائے کے پینے سے پرہیز کریں • مرکبات فولاد کا استعمال بہت مفید ہی •

Hypertrophy of the Heart.

ھائی پرٹروفی اف دی ھارٹ (ا)

اسکی تین قسمیں ہیں ایک صرف بڑھجانا قلب کا دوسرے بڑھجانا اسکا ساتھہ کشادگی خانہ قلب کے تیسرے بڑہ جانا اوسکا ساتھہ چھوٹی ھوجانے خانہ قلب کے • علامات • سینہ کا رکنا • نبض متواتر اور قوی اور مساوی ھوتی اور دوسري قسم مین نبض ممتلی ھوتی اور تیسری قسم مین صغیر ھوتی • سانس مشکل سے آجاتی ھی اور حرکت اور محنت و غیرہ سے سانس کا زیادہ ھونا • جلد کا سرخ رنگ ھونا اور چہرہ سرخ اور آنکھین روشن اور دوران اور درد سر ھونا اور نکسیر پہوٹنی اور خون بواسیر جاری ھونا اور جب سب علامتین زیادتی پر ھون تو ھاتھہ اور پاؤن اور چہرہ بلکہ تمام جسم پر ورم آجاتا ھی اور اکثر پسینا بہت نکلتا ھی اور اخیر مین بسبب اس بیماری کے کسی اعضاء رئیسہ مین سوزش وغیرہ ھوکر مریض مرجاتا ھی • نشانیان • دل کي دھڑک بہت زور سے اور بہت دیرتک اور بہت زیادہ جگہہ دل پر محسوس ھوتی ھی یہان تک کہ اگر قلب پر ھاتھہ رکھین تو اوسکی حرکت سے ھاتھہ اوٹھہ آتا ھی اور اول قسم مین پہلی آواز قلب کی بخوبی سنائی نہین دیتی اور دوسری قسم مین آواز مذکور بہت زور سے اور زیادہ جگہہ پر بخوبی مسموع ھوتي ھی اور دوسری آواز قلب کی اول قسم مین کم اور دوسری قسم مین

[ا] یعنے بڑہ جانا قلب کا — حالت صحت کے دل کا وزن درمیان آٹھہ دس اونس کے ھی •

زیادہ صدائی دیتی ہی اور تینون قسمون مین قلب پر ٹھوکنے سے آواز
ٹھس کی حالت صحت سے زیادہ بسبب زیادتی مرض معلوم ہوتی ہی اور
اس مرض کی جہت سے امراض والوز ڈراپسی و سکتہ و ہموج وغیرہ لاحق
ہوتے ہین • اسباب • بہت مشقت و محنت جسمانی و نفسانی کرنی اور
خون کا زیادہ ہونا اور دمہ کا ہونا • انجام • بہت برسون تک یہہ مرض رہ
سکتا ہی اور بسبب لاحق ہونے امراض مذکورہ بالا کے مریض مرجاتا ہی •
علاج • دل و جسم کو آرام و چین سے رکھین اور ہلکی غذا کھلاوین اور ملین
دواؤنکا استعمال رکھین اور اگر کمزوری ہو تو مرکبات فولاد اور بارک اور معدنی
تیزاب کا استعمال کرین اور اگر دل کی حرکت بہت زیادہ ہو تو ہوشیاری کے
ساتھہ ٹنکچر اکونائٹ اور ڈی جی ٹی اس پلاوین اور اگر تنفس کی دقت
ہو تو حار ادویہ مثل امونیا اور سلفیورک ایتھر استعمال کرین •

Atrophy of the Heart.

ایٹرفي اف دي هارٹ (۱)

یہہ مرض دو قسم کا ہوتا ہی ایک وہ جسمین ساخت قلب چھوٹی ہوجاتی
ہی دوم عضلاتي ریشہ قلب کے مابین چربی منجمد ہو جاتي ہی اول قسم
بباعث لحوق مرض ٹیوبر کلزیا سرطان یا زیا بطوس کی عاید ہوتي ہی اور
اسی مین عضلاتي ریشے قلب کے نرم اور پھیکے رنگ کے ہو جاتی ہین اور
علاج اسکا اسکے اسباب پر منحصر ہی • اور قسم دوم مین چربي یا تو تنہا
ساخت قلب مین یا اوسکے ساتھہ کبھی اور اعضا مین منجمد ہوتي ہی
اور تشخیص اسکی نہایت دشوار ہی مگر بعد مرگ تشریح کرنے سے اور
بذریعہ خورد بین کے مشاہدہ کرنے سے چربی ساخت قلب مین منجمد
پائی جاتي ہی اور یہہ نہایت مہلک ہی یعنی جب مریض کو کبھی تو ج کا

---

[۱]یعنی چھوٹی ہوجانا دل کا •

صدمہ یا حادثہ لاحق ہو یا عمل جراحی کیجاوے تو فوراً مرجاتا ہی غرض کہ انجام اسکا مدام خراب ہی • علاج • اسکے علاج مین فی الحال غذائی لطیف کھلاتے ہین اور معدہ کو قوت دیتے ہین اور مریض کو ہوا دار مکان مین بہ آرام و آسایش رکھتے ہین اور غذائے مقوی اور مرکبات فولاد کا اور کاڈلیورائل کا استعمال کرتے ہین اور ایسی اشیا جنسے حرکت قلب اور گردش خون زیادہ ہو ندینا چاہئے اور سوڈا واٹر دن مین کئی مرتبہ پلاتے ہین •

Dilatation of the Heart

ڈائی لیٹیشن افدی ہارٹ (۱)

اسکی دو قسم ہین ایک پھیل جانا خانہ قلب کا ساتھہ دبیز ہونے حجم اوسکی کے دوسرے کشادہ ہو جانا قلب کا ساتھہ باریک ہونے حجم اوسکی کے اور یہی قسم اکثر داہنی طرف قلب کے لاحق ہوتی ہی اور اس مرض مین دل کی حرکت ڈانوا ڈول رہتی ہی اور نبض بھری ہوئی اور متواتر اور ضعیف اور غیر مساوی چلتی ہی اور اوردہ گردن کے پھولے ہوئے ہوتے ہین اور اس مین حرکت نبض کی سی پائی جاتی ہی اور سانس مشکل سے لیجاتی ہی اور کبھی کبھی خفیف سرسام عارض ہو جاتا ہی اور تمام جسم مین پانی بھر جاتا ہی • نشانیان • حرکت قلب کی ضعیف اور بہت جگہہ مین پھیلی ہوئی ہوتی ہی اور پہلے آواز قلب کم اور جلد سنائی دیتی ہی • اسباب • پھیپڑہ مین بسبب امراض مزمنہ کے رکاوٹ خون کی ہونا اور والوز کی بیماریان بائین طرف قلب کے ہونا • انجام • اچھا نہین ہی • علاج • جسم و دل کو آرام و خوشی سے رکھین اور غذا ہلکی دین اور مقوی دواؤنکا استعمال کرین اور مسکن و مخدر ادویہ گاہ گاہ مستعمل کرین اور جونک یا سینگی اوپر قلب کے لگاوین •

---

(۱) یعنے پھیلنا جانا دل کا •

Aneurism of the Aorta.

* انورزم اف دی اے آرٹا (۱) *

اسکی دو قسم ہین ایک وہ جو سینہ مین دوسری وہ جو پیٹ مین ہوتا ہی اول قسم جسکو انورزم افدی تھوریسک اے آرٹا کہتے ہین • علامات • دم مشکل سے لیا جاتا ہی اگر دباؤ انورزم کا اوپر پھیپھڑہ یا برانکیا کے ہو • اور اگر اسکا دباؤ اوپر ایصا فیگس کے ہو تو نگلنے مین دقت ہوتی ہی اور اگر دباؤ اوسکا بڑی بڑی اوردہ پر ہو تو ہاتھہ و پاؤن سوج جاتے ہین اور اگر پشت کی ریڑہ پر دباؤ ہو تو نیچے کے دھڑ مین فالج ہو جاتا ہی • تشخیص • اگر انورزم چھوٹا ہو اور سینہ کے اندر ہو تو مشکل ہی اور جب سینہ کی ہڈی کے پیچھے یعنے اے آرٹا کی محراب مین ہو تو ان علامتون سے تشخیص ہوتی ہی ورم کی جانب مین ایک دھڑک ہوتی ہی اور سرخ رنگ کا خون پھیپھڑہ یا معدہ سے اچانک منہہ کی راہ نکلتا ہی اور اُس ورم مین کان لگاکر سننے سے دھوکنی سی اکہیری یا دوھری آواز آتی ہی اور ہاتھہ لگانے سے ایک سرسراہٹ کی حرکت معلوم ہوتی ہی اور نبض تیز اور متواتر چلتی ہی اور کبھی ایک جانب کی نبض ساقط ہو جاتی ہی اور دوران سر بھی رہتا ہی • انجام • اچھا نہین ہی مگر گاہ گاہ خود بخود صحت بھی ہو جاتی ہی • علاج • جسم اور دل کو آرام و چین سے رکھین اور گرم چیزین مثل شراب وغیرہ کے استعمال نکرین اور ہلکی مقوی غذا کھانے کو دین اور معدہ کو صاف رکھین اور کبھی انورزم کی جگہہ پر جونکین بھی لگاتے ہین اور دل کی جگہہ پر ملاڈونا کا پلاسٹر لگاتے ہین اور کھانے کو کم مقدار ڈیجی ٹیلس دیتے ہین تا کہ حرکت قلب زیادہ نہو • دونون قسم انورزم مین اگر درد کی زیادتی ہو تو

---

(۱) یعنے اے آرٹا شریان کا پھول کر بڑہ جانا •

بذریعہ ادویون کے تخفیف کرین اور اگر کھانسی کی زیادتی ہوتو مسکن اور دافع بلغم ادویہ کھلاوین اور اگر تنفس کی بہت زیادتی ہو یعنی دم گھٹنے لگے تو قصبۃ الریہ مین سوراخ کردین اور اگر جسم مین ورم ہوجاوے تو مدر بول ادویہ کھلاوین اور دل کی حرکت کم کرنے کے لئے ہوشیاری سے ٹنکچر اکونائٹ اور ٹنکچر ڈی جی ٹیلس پلاوین • حال کے اطبانے تین نئی ترکیبین نکالی ہین اول یہہ کہ مہین لوھے کے تار کو انورزم کی گوٹری مین داخل کرین تا کہ اوس مین فائبرن خون کا منجمد ہو دوسری یہہ کہ انورزم کی اوپر کی شریان پر دباؤ پہنچاوین تا کہ اس مین خون جم جاوے تیسری یہہ کہ ایوڈایڈ اف پٹاسیم پانچ گرین سے بیس گرین تک دن مین تین مرتبہ پلاوین اس سے اکثر انورزم کی مقدار کم ہوجاتی ہی اور خون بھی اوسمین جم جاتا ہی • دوسری قسم جسکو انورزم اف دی ابڈومینال اےآرٹا کہتے ہین • علامات • مختلف ہین بحسب اختلاف مقام اور مقدار اور دباؤ کے اگر انورزم کا دباو اوپر معدہ کے ہو تو علامات بدہضمی کی لاحق ہوتین ہین اور اگر امعا پر دباؤ ہو تو قبض اور درد قولنج لاحق ہوتا ہی علی ہذا القیاس مقامات مختلف پر دباو ہونے سے علامتین مختلف ہوتی ہین تشخیص و انجام و علاج مثل اول قسم کے ہی •

Phlebitis.

فلی بائیٹس یعنی سوزش اوردہ

• علامات • جب جلد کے نیچے کے اوردہ مین سوزش ہو تو ورم اور سختی اور کبھی کبھی سرخی اون وریدون کے دور مین ہوتی ہی اور درد دبانے سے زیادہ ہوتا ہی اور اطراف اوردہ کے دانہ دار جھلی مین آب خون جمع ہوجاتا ہی اور وے اوردے جو مقام سوزش کے نیچے ہوتے ہیں پھول جاتے ہین اور جسم مین بار بار سردی معلوم ہوتی ہی اور بعد اسکے علامتین خراب

بخار کی نمود ہوتی ہین اور جیسے جیسے بیماری کی ترقی ہوتی ہی جوڑبندون مین درد اور اعضاء رئیسہ مین سوزش ہوتی ہی اور مختلف اعضا مین پیپ بغیر سوزش کے جمع ہو جاتی ہی • اسباب • جسم کا لاغر اور ضعیف ہونا • سردی اور چوٹ وغیرہ کا وردہ مین لگنا • زخم اوردہ مین ہونا • تشریح بعد وفات • چیر کر دیکھنے سے وریدون کے اندر کی جھلی سرخ اور دبیز اور کبھی کبھی انمین خون جما ہوا پایا جاتا ہی اور گاہ گاہ پیپ بھی جوڑبند و جگر پھیپڑا و طحال و گردہ وغیرہ مین پائی جاتی ہی • انجام اچھا نہین ہی • علاج • کبھی جونک اوپر مقام سوزش کے لگاوین اور گرم پانی کا سینک کرین اور پلٹس باندھین مقام سوزش کو آرام سے رکھین اور مسہل دین اور اگر جسم کمزور ہو تو حار اور مقوی ادویہ و اغذیہ کھلاوین اور افیون بیچینی کے دفع کے لئے استعمال کرین اور اگر مقام سوزش سے دور کسی عضو مین پیپ جمع ہوئی ہو تو اسکو بذریعہ نشتر نکالدین •

Phlegmasia Dolens.

فلگ میشیا ڈولنز

• علامات • ایک ہفتہ سے پانچ ہفتہ تک بعد تولد کے درد اور سوزش اور تنا ہوا ورم بن ران سے شروع ہوکر پاؤن کی طرف پھیلتا ہی ایک طرف ہو یا دونون طرف اور ورم کی سطح سفید اور چمکدار ہوتی ہی اور اکثر قبل لاحق ہونے اس مرض کے درد کمر اور پیٹ کا ساتھہ بخار کے ہوتا ہی اور اکثر یہہ مرض دو ہفتہ سے تین ہفتہ تک کے عرصہ مین زایل ہوجاتا ہی اور گاہ گاہ باعث موت بھی ہو جاتا ہی • اسباب • عورتون کا جننا • رحم کے وریدون مین یا اکسٹرنل ایلیک اور فیمرل وینس مین سوزش ہونی • انجام اچھاہی مگر مریض دیر مین صحت پاتا ہی • علاج • جونک اوپر مقام سوزش کے لگاوین اور گرم پانی سے سینکین اور افیون زیادہ مقدار مین واسطے رفع کرنے

فرد کے دین اور باؤن کو بذریعہ تکیہ و غیرہ کے اونچا رکھین اور معدہ کو سہل دواؤن سے صاف کرین اور اگر بخار زیادہ ہوتو مقوی ادویہ و اغذیہ کھانیکودین •

قسم سوم کی تیسری فصل

Diseases of the Respiratory System.

امراض آلات تنفس کے بیان مین • مقدمہ • واضح ہو کہ واسطے تشخیص امراض سینہ کے بذریعہ نشانیون کے چھہ طریقے ہین اول انس پکشن یعنے آنکھہ سے دیکھنا • دوسرا پال پیشن یعنے ہاتھہ لگاکر دریافت کرنا • تیسرا مینسوریشن یعنے ماپنا • چوتھا پرکشن یعنے ٹھونک کر آواز سننا • پانچوان آسکل ٹیشن یعنے کان لگاکر آواز سننا • چھٹے سک کشن یعنے ہلاکر آواز سنا • واسطے تعین کرنے مقامات نشانیون کے اطباء نے سینہ کے ہر نصف یعنے دہنے بائین کو تیرہ حصون پر تقسیم کیا ہی اول سوپر اکلاوی کیولر ریجن یعنے ہنسلی کی ہڈی کے اوپر کا حصہ اور اُسکے اوپر کی حد نرخلا کی دوسری کُرّی سے ہنسلی کی ہڈی کے باہر کے کنارے تک ہی اور نیچے کی حد ہنسلی کی ہڈی ہی اور اندرونی حد قصبۃ الریہ کا کنارہ ہی اور اس حصہ مین پھیپرہ کے اوپر کا سرا اور سب کلیوین اور کرانڈ شرائین اور سب کلیوین اور جو گولر اوردہ پائے جاتے ہین • دوسرا کلاوی کیولر یعنے ہنسلی کی ہڈی کا حصہ اس حصہ کے نیچے پھیپرہ رہتا ہی • تیسرا انفرا کلاوی کیرلر یعنے ہنسلی کے نیچے کا حصہ اسکے اوپر کی حد ہنسلی کی ہڈی ہی اور نیچے کی حد تیسری پسلی کے نیچے کا حصہ ہی اور اندرونی حد سینہ کی ہڈی کا کنارہ ہی اور پھیپرہ کے اوپر کا لوتھڑا اس حصے کے نیچے رہتا ہی اور یہہ حصہ جو داہنی طرف ہی اوسمین اے آرٹا کی محراب کا ایک حصہ اور بائین طرف جو ہی اُسمین پل مونیری شریان کا کنارہ پایا جاتا ہی • چوتھا میمری یعنے پستان کا حصہ اسکے اوپر کی حد تیسری پسلی کے نیچے کا کنارہ ہی اور نیچے کی حد

چھٹي پسلي هی اور اندر کی حد سینه کی هڈي کا کنارہ هی یہہ حصہ جو داهني طرف هي اوسمین پھیپڑہ کے بیچ کا لوتھڑا رهتا هی اور ڈائي فرم کا داهنا بازو اور جگر سانس نکالتے وقت اکثر چوتھي پسلی تک اونچا هوتا هی اور کچھہ حصہ داهني اریکل اور ونٹریکل دل کا درمیان تیسري اور پانچوین پسلیون کے اور قریب سینہ کي هڈی کے رهتا هی اور یہہ حصہ جو بائین طرف هی آسمین پھیپڑہ اور بائین اریکل اور ونٹریکل دل کے رهتے هین • پانچوان انفرا میمری یعني پستان کے نیچے کا حصہ اسکے اوپر کی حد چھٹي پسلي هی اور نیچے کي حدجھوٹي پسلیون کا کنارہ هی اور اندر کي حدسینہ کی هڈی کے نیچے کا کونا هی اور یہہ حصہ جو داهني طرف هی آس مین جگر اور پھیپڑہ رهتا هی اور بائین حصہ مین معدہ اور طحال کے سامنے کا کنارہ اور کچھہ حصہ جگر کے بائین لوتھڑے کا رهتا هی • چھٹا سوپرا اسٹرنل یعني سینہ کی هڈی کے اوپر کا خارجي حصہ اس مین قصبة الریہ اور ان نومینیٹا شریان رهتي هی • ساتوان اپر اسٹرنل یعني سینہ کی هڈی کے اوپر کا حصہ اور یہہ وہ حصہ هی جو تیسری پسلي کے اوپرکي طرف هی اور اسکے اندر بڑی بڑی شرائین رهتی هین • اٹھوان لوَر اسٹرنل یعني سینہ کی هڈی کے نیچے کا حصہ اس مین داهنا اور کچھہ بایان ونٹریکل دل کا اور سامنے کا کنارہ پھیپڑہ کا اور کچھہ حصہ جگر کا پایا جاتا هی • نوان ایگزیلیری یعني بغل کا حصہ اسکے اوپرکی حد بغل کا کونا اور نیچے کی حد پستان کے نیچے کا کنارہ هی اور اس حصہ مین پھیپڑہ کے اوپر کا لوتھڑا رهتا هی • دسوان انفرا اکزیلیری یعني بغل کے نیچے کا حصہ اسکے اوپر کي حد بغل کے نیچے کی حد اور نیچے کی حد جھوٹي پسلیون کا کنارہ هی اور یہہ حصہ جو داهني طرف هی اوسمین پھیپڑہ اور جگر اور جو بائین طرف هی اوس مین پھیپڑہ اور طحال اور معدہ رهتا هی • گیارهوان اسکے پیولر یعنی شانہ کا حصہ اس مین پھیپڑہ رهتا هی • بارهوان انفرا اسکے پیولر یعني شانہ کے نیچے کا حصہ اسکے اوپر کي حد شانہ

لی هڈی کے نیچے کا گوشہ اور ساتوین ریڑہ کی ہڈی ہی اور نیچے کی حد بارہین پسلی ہی اور اندر کی حد ریڑہ ہی اور یہہ حصہ جو دہاہنے طرف ہی اوس مین جگر اور پہیپڑہ کے نیچے کا حصہ اور جو بائین طرف ہی اوس مین پہاپڑہ اور طحال اور آنتین رہتی ہین • تیرھوان انٹر اسکے پیولر یعنی شانہ کی ہڈیون کے درمیان کا حصہ اس مین پہیپڑا اور قصبۃ الریہ کی بڑی شاخین اور برانکیل گلنٹیان رہتی ہین اور یہہ حصہ جو بائین طرف مائل ہی اس مین مری اور اے آرٹا رہتا ہی • واضح ہو کہ پہلے تین طریقون سے یعنی دیکھنے اور ہاتھہ لگانے اور ناپنے سے سینہ کی شکل اور حجم اور ہیات و تعداد تنفس دریافت ہوتی ہی • بیان دیکھنے کا • حالت صحت مین سینہ ہرچہار طرف وسیع اور گول و ہموار اور قریب آدھی انچہ کے دہنی طرف بہ نسبت بائین طرف کے زیادہ ہوتا ہی اور مردونکا سینہ عورتون کے سینہ سے چوڑا اور عورتون کا سینہ بسبب کمر کسنے کے مردون کے سینہ سے کچھہ بلند اور کاہی ریڑہ کی جانب خمدار ہوتا ہی اور حالت بیماری سینہ مین اشکال سینہ کی متغیر ہوتی ہین بحسب اختلاف امراض کے یعنی مرض سل مین بسبب جمنے ٹیوبرکلز (۱) کے ساخت پہیپڑہ مین ہنسلی کی ہڈی کے نیچے کے حصہ مین کہچاوٹ ہوکر گڑہا پڑ جاتا ہی اور مرض ام فیسیما مین بسبب پہیلنے کیسۃ الریہ کے اکثر سینہ کا وسط بلند ہو جاتا ہی اور اسیطرح مرض ذات الجنب مین سینہ کاہی بلند و کاہی پست ہوجاتا ہی اور حالت صحت مین تنفس موافق اختلاف عمر و قوت و مرد و عورت ہونے کے مختلف ہوتاہی یعنی بہت کم سن لڑکے جلد جلد پیٹ سے سانس لیتے ہین اور عورتون کے تنفس مین سینہ کے اوپر کے حصہ مین حرکت زیادہ ہوتی ہی. اور مردونکی سانس لینے مین سینہ کے نیچے کے حصہ مین •

---

(۱) ایک قسم کی خراب رطوبت مثل دانہ خشخاش کے •

سینہ کی بیماری کی حالت مین سانس پیٹ سے جلد جلد بہت مشکل سے لیجاتی ھی اور جمہائی لینے یا آہ سرد بھرنے سے سانس بہت زور سے اندر کو جاتی ھی اور چھینکنے اور کہانسنے مین سانس زور سے باہر نکلتی ھی • ہاتھہ لگانے کا بیان • ہاتھہ لگاکر دبانے سے سینہ کے عضلات کی فربہی اور لاغری اور ورم و حرارت جلد اور درد عضلات یا درد کسی عضو اندرونی کا معلوم ہوتا ھی • ناپنے کا بیان • فیتہ سے سینہ کا طول و عرض اور گولائی اور بلندی و پستی اُسکے جو سانس لینے اور نکلنے مین ہوتی ھی ناپتے ہین اور اس بات کا ہمیشہ خیال رکہنا چاہئے کہ سینہ کے داہنی طرف کا حصہ بہ نسبت حصہ بائین جانب کے آدھی انچہ کی مقدار زاید ہوتا ھی • چوتھے طریق یعنی ٹہوکنے کا بیان • مریض کو بٹہاکر یا اگر ممکن ہو تو کہڑا کر کے سینہ کو جسپر کچہہ کپڑا وغیرہ نہو ٹہوکین لیکن اگر عورتوں کے سینہ پر ایک مہین کپڑا رکہکر ٹہوکین تو کچہہ مضایقہ نہین ھی اور سینہ وقت ٹہوکنے کے تنا ہوا ہو تو بہتر ھی یعنے اگر سینہ کو سامنے کی طرف ٹہوکنا ہو تو ہاتھہ کو پاؤن کی طرف دراز کردین اور بغل کی طرف ٹہوکنا ہو تو دونو ہاتون کو سر کے اوپر اوٹہا لین اور پیچھے ٹہوکنا ہو تو دونون ہاتون کو سینہ کے اوپر موڑ کر رکہین اور اس ٹہوکنے کے دو طریقے ہین ایک یہہ کہ سینہ اور ہاتھہ کی انگلیون کے درمیان جس سے ٹہوکتے ہین کوئی چیز حایل نہو دوسرے وہ کہ سینہ پر کوئی چیز سخت مثل لکڑی اور ہاتھہ کی انگلی وغیرہ کے رکہکر ٹہوکین اور یہہ دوسرا طریق بہتر ھی اور اسکی صورت یہہ ھی کہ پہلے بائین ہاتھہ کی دو تین انگلیون کو سینہ کے ٹہوکنے کی جگہہ پر خوب دبا کر مستحکم رکہین اور داہنے ہاتھہ کی دو تین انگلیان کہڑی اور سیدھی کرکے اوپر ٹہوکین اور اسبات کا خیال رکہین کہ ٹہوکنے مین صرف قبضہ کو حرکت ہو اور جب سینہ کے دونون جانب مین ٹہوکنا ہو تو جس طرف ایک جانب مین ٹہوکا گیا ھی اوسیکے مقابل مین دوسری جانب بھی ٹہوکین اور اگر سانس لیتے وقت ایک جانب ٹہوکا گیا ھی

تو اوسیوقت مین دوسری طرف بھی ٹھوکا جاے اور ایساھی ھاتھ نکالنے مین بھی
اور دو طرحکی آواز سینہ کے ٹھوکنے مین ھوتي ھی اگر پھیپڑہ مین کچھہ سختی
آگئی ھو تو ٹھس اور کند آواز آتی ھی نہین تو صاف اور صاف آواز ان
حالتون مین ھوتی ھی اول صحت مین دوم مرض امفسیما مین سوم جب
مرض سل مین پھیپڑہ کے اندر غار پڑ جاوے چہارم مرض نیومو تھورکس مین
یعنے جب حجاب ریہ مین ھوا ھو اور ٹھس کی آواز بہت صورتون مین مسموع
ھوتی ھی یعنی سوزش اور سختی پھیپڑہ کی حالت مین اور پلمونیری ایپو
پلکسی مین یعنے جب شریان پھٹکر خون پھیپڑہ مین جمع ھوجاوے اور ایڈیما یعنے
ورم پھیپڑہ مین اور جب خراب رطوبت یعنے تو بر کل ساخت پھیپڑہ مین جمع ھو
اور جبکہ حجاب ریہ مین لمف جمع ھو یا حجاب ریہ مین آبخون یا خون
یا رسولی ھو اور امراض دل اور شریان کی حالت مین ● پانچوین طریقے یعنے
کان لگاکر آواز سننے کا بیان ● اسکے دو طریقے ھین ایک تو یہہ کہ سینہ پر کان
لگاکر سنین دوسرے یہہ کہ بذریعۂ اسٹہی تھس کوپ یعنے سینہ بین کے سنین
اور حالت صحت مین تنفس کے ذریعہ سے جو ھوا کی آمد و رفت ھوتي ھی
اوس سے چند آوازین محسوس ھوتی ھین اول ٹریکیل جو قصبۃ الریہ سے
تنفس کي حالت مین نکلتی ھی یہہ آواز سینہ کی ھڈی کے اوپر اور گردن کے
پیچھ مین سنائی دیتی ھی دوسرے برانکیل جو برنکائی سے تنفس کی
حالت مین نکلتی ھی اور یہہ آواز مسموع ھوتی ھی سینہ کی ھڈی کے
اوپر کے حصہ مین اور پشت کی طرف درمیان شانہ کي ھڈیون کے
تیسرے ویسی کیولر جو پھیپڑہ سے نکلتی ھی اور یہہ آواز مثل اوس آواز کے
معلوم ھوتی ھی جو درخت کے پتون سے ھوا لگنے سے آواز آتي ھی چوتھے
پوورائل رسپائی ریشن یعنی وہ آواز جو لڑکون کے سینہ سے حالت تنفس
مین نکلتی ھی اور حالت مرض مین جو آوازین سینہ سے بذریعۂ تنفس کے
نکلتی ھین وے یہہ ھین اول برانکیل رسپائی ریشن یہہ آواز بسبب سخت

هونے پهيپهڑه کے مسموع هوتی هی دوم کيورنس اور امفورک پهيپهڑه مين غار
پڑنے سے يهه آواز معلوم هوتی هی اور خالی بوتل مين منهه سے پهونکنے سے جو
آواز نکلتی هی وه مشابه هی اس آواز سے اور وه آواز جو بسبب رکاوٹ هوا
تنفس کے هوتی هی اسکو ران کائی کہتے هين اور يهه دو طرحکی هوتی هی
ايک خشک دوسری تر • آواز خشک کی وجه يهه هی که تنفس کی هوا کی
ناليون مين کهچاوٹ يا دباوٹ يا ورم يا اجتماع بلغم اسدار اونکی لعابدار
جهلی مين هوتا هی اور آواز خشک کی چند اقسام هين جب مثال سيٹی
يا چڑيون کے چہچهے کی آواز هو تو اوسکو سيبيلنٹ يا سنورس رانکس کہتے مين
اور جب فاخته کی کوکو کرنے کی مانند آواز هو تو اوسکو کوئينگ رانکس
کہتے هين اور جب خشک کرکراهٹ کی آواز هو تو اوسکو ترائی کری پيٹنٹ
کہتے هين اور آواز تر اس وجه سے هوتی هی که تنفس کی ناليون مين رطوبت
جمع هوجاتی هی اور اوسکی بهی کئی قسمين هين اول ميوکس رانکس
جبکه ايک نالی مين پانی اور صابون بهر کے منه سے پهونکين تو جو آواز که
اوس سے آتی هی وه مشابه هی اس آواز سے دوسرے کری پي ٹنٹ يعنی
چرچراهٹ کی آواز جبکه ايک گچهے بال کو کان کے پاس لاکر رگڑين تو جو
آواز که اوس سے آتی هی وه مشابه هی اوس آواز سے اور وه آواز جو حالت
صحت مين بات کرنے کی جهت سے سينه سے نکلتی هی وه چار هين اول
وکل فرمائی ٹس يعنی ايک حرکت موجی جو بات کرنے کے وقت سينه پر
هاتهه رکهنے سے محسوس هوتی هی دوم ليرنگافنی يهه ايک طرحکی آواز هی
جو حنجره مين کلام کرنے کے وقت کان لگاکر سننے سے معلوم هوتی هی • سوم •
ٹريکی آفنی يهه وه آواز هی جو قصبة الريه مين بات کرتے وقت کان لگاکر
سننے سے مسموع هوتی هی چهارم برانکوفونی جو که برانکيا سے گفتگو کرنے کی
حالت مين سنائی ديتی هی اور يهه چوتهی آواز اگر ساخت پهيپهڑه سے سنائی
ديوے تو جاننا چاهئے که پهيپهڑه سخت هوگيا هی اور وه آوازين جو حالت مرض

هین بات کرنے کے سبب سے مسموع هوتی هین وه یهه هین اگر حجاب ریه مین رطوبت رقیق اور قلیل موجود هو تو بات کرنے سے ایک آواز مثل چلانے بکرے کی کان لگاکر سننے سے مسموع هوتی هی اور اسکو ایگافنی کهتے هین اور جب ساخت پهیپهڑه مین غار هو تو کلام کرنے سے ایک آواز مثل آواز لیرنکس کے سنائی دیتی هی اور اسکو پکٹوری لوکوئی کهتے هین اور جب ساخت پهیپهڑه مین بهت بڑا غار هو اور اوس مین هوا بهری هو اور هوا کی آمد و رفت بهی بذریعهٔ برانکیا کے هو تو کهانسنے یا سانس لینے یا بات چیت کرنے سے ٹن ٹن کی آواز مسموع هوتی هی اور اسکو میٹیلک ٹنک لنگ بولتے هین اور حرکت پهیپهڑه سے اس حالت مین جبکه پلورا مین لسدار رطوبت جمع هو تو ایک آواز رگڑ کی سنائی دیتی هی اور اوسکو فرکشن سونڈ کهتے هین اور ان آوازون کے سوائے ایک اور اواز بهی هی جو که بسبب کهچاوٹ عضلات کسی مقام کے مسموع هوتی هی اور یهه آواز مشابه هی اوس آواز کے جبکه دونو جبڑون کو خوب دبا کر دانت پیسنے اور جبڑه کی حرکت دینے سے نکلتی هی • چهٹے طریق یعنی سینه هلاکر آواز سننے کا بیان • جب پلورا مین هوا اور پانی یا پیپ جمع هو تو اوس حالت مین سینهٔ مریض کو آگے اور پیچهے سے آهسته هلاکر کان لگاکر سنین تو ایک آواز مانند اوس آواز کے آتی هی جبکه آدهی بوتل مین پانی بهرکر اسکے هلانے سے پانی اچهلنے کی آواز هوتی هی •

Laryngitis.

لیرنجائیٹس یعنی سوزش حنجره

یهه دو طرحکا هوتا هی ایک حاد دوسرا مزمن • بیان حاد کا • علامات • بعد جاڑے کے بخار ساتهه سوزش ٹانسلز کے هوتا هی اور آواز بهاری کهانسی کے ساتهه اور حنجره مین درد هوتا هی اور یهه درد دبانے سے زیاده هوتا هی

اور ایک عجیب طرحکی کہس کھھاهت گلے مین اور تنفس مشکل سے اور نگلنے مین دقت اور چہرہ سرخ اور نبض سخت اور ممتلی اور گلے کے اندر ورم اور سرخی بعد اسکے علامات خراب دوسرے درجہ کی شروع هوتی هین یعنے چہرہ بیٹھا اور لب سرخ اور آنکھین ڈبڈبائی هوئین اور نتھنے پھولے ہوئے اور نبض متواتر اور ضعیف اور غیر مساری هوتی هی اور گلے سے آواز نہین نکلتی یا آهستہ آهستہ نکلتی هی اور بے چینی اور بیخوابی بدرجہ کمال هوتی هی اور دم گھٹتا هی اور اخیر کو مریض سرسام اور غشی مین مبتلا هوکر چوتھے یا پانچوین روز جان بحق تسلیم کرتا هی • تشریح بعد وفات • حنجرہ کی لعابدار جھلی اور گلاٹس اور ایپی گلاٹس مین ورم اور سرخی اور آبخون یاپیپ پائی جاتی هی • اسباب • یہہ مرض جوان آدمی کو بہت چلانے یا مرکبات پارہ کے استعمال کثیر کرنے یا آبلہ انگیز دواؤن کے نگلنے یا تیز یا گرم هوا کے سونگنے یا گلے مین سردی لگنے یا مرض چیچک اور سرخ بادہ کی سوزش گلے کے اندر پھیلنے سے لاحق هوتا هی • تشخیص • علامات مندرجہ بالا سے کرتے هین • انجام بہت خراب هی • علاج • اصول علاج یہہ هین کہ سوزش کو کم کرکے اوسکی رطوبت کو خارج هونے ندین اور اگر رطوبت خارج هو تو اوسکو جذب کرین اور جب کہ سانس بالکل نہ لیجاسے تو قصبة الریہ مین سوراخ کردین تا کہ اوس سے تنفس بخوبی هوسکے • واسطے کم کرنے سوزش کے مریض کو ارام چین سے رکھین اور گفتگو کرنے کی ممانعت کرین اور جس مکان مین رہے وہان سرد هوا کی آمدورفت نہونے دین • اکثر خوب گرم پانی کے ابخرہ کو منہہ سے کھینچنے سے بڑا فایدہ هوتا هی اور اوس پانی مین کاهی هیڈروسی اینک ایسڈ اور کاهی کلورو فارم ملادین اور جب تنفس کی دقت کے باعث خون کی صفائی مین نقصان واقع هوتو قصبة الریہ کو کھولدین بعد اسکے مریض کے قوت کو مقوی اغذیہ سے بحال رکھین اور اگر یہہ مرض اور امراض کی جہت سے هو تو علاج برعایت دونو مرضون کے حسب قوت مریض کرین اور

همیشه اس مرض مین مریض کو بات چیت کرنے سے پرهیز کراوین ◦ بیان مزمن کا ◦ علامات ◦ آواز بهاری هوجاتی هی یا ساف ساف کی آواز گلے سے نکلتی هی یا بالکل بند هوجاتی هی اور حنجره مین درد اور خشک کهانسی اور کبهی اسکے ساتهه ابتدا مین تهوڑاسا بلغم اور جب گلے مین زخم هوجاوے تو بجاے بلغم کے پیپ بدبودار یامیرش خون خارج هوتی هی اور اکثر سانس کا مشکل سے لینا باری کے ساتهه هوتا هی اور اخیر کو تنفس بند هونے کی جهت سے مریض مرجاتا هی ◦ تشریح بعدوفات ◦ گلے کو چاک کرکے دیکهنے سے حنجره کی لعابدار جهلی مین سوجن اور زخم دکهائی دیتا هی اور کبهی اسکی کریون مین بهی زخم پایا جاتا هی ◦ اسباب ◦ یهه مرض اکثر بعد آتشک یا سوزش حاد کے یا مرض سل مین بسبب جمنے خراب رطوبت یعنے ٹیوبرکلز کے یا کثرت پینے شراب سے هواکرتا هی ◦ انجام ◦ اچها نهین هی ◦ علاج ◦ اوصول علاج یهه هین که سوزش مزمن کو کم کرین اور جو رطوبتین که نکلتی هون اونکو جذب کرین اور لعابدار جهلی حنجره مین ڈهیلی هو تو اونکو قوت دیوین اور خراب علامتون کو دور کرین اور صحت کو قائم رکهین ◦ واسطے دور کرنے سوزش مزمن کے چند جونکین اوپر گلے کے لگاوین اور بعد اوسکے بلسٹر لگاوین یا ٹارٹر ایمیٹک کے مرهم کی گلے پر مالش کراوین اور مریض کو بات کرنے ندین اور واسطے جذب کرنے رطوبت کے هیڈریوڈیٹ آف پٹاس پانچ پانچ گرین کی مقدار ونمین تین چار مرتبه دین اور واسطے قوت دینے لعابدار جهلی کے صرف گرم پانی یا اوس مین تارپین تیل یا کافورملا کے اسکے ابخرے کو منهه سے کهینچین یا تیز پانی نائٹریٹ اف سلور کا بذریعه پروبانگ (۱) کے گلے کے اندر لگائین اور واسطے دور کرنے خراب علامتون کے اگر کهانسی هو تو مسکن اور مخدر دوا دین اور اگر تنفس نهوسکتا هو تو قصبة الریه

---

(۱) یکطرحکا آله هی جس سے گلے کے اندر دوا لگاتے هین ◦

میں سوراخ کریں اور واسطے قایم رکھنے صحت کے مرکبات فولاد اور مقوی غذا کھلاویں اور تنقیۂ معدہ کرتے رہیں •

Bronchitis.

برانکائی تس یعنے زکام

واضح ہو کہ کتار نزلہ کو کہتے ہیں اور یہہ مرض بخار کے ساتھہ شروع ہوتا ہی جس میں مقامات مختلف کی لعابدار جھلی میں سوزش ہوتی ہی • اگر آنکھہ اور ناک کی جھلیوں میں سوزش ہو تو اُسکو کوریزا کہتے ہیں اور اگر یہہ سوزش تنفس کی نالیوں کی جھلی میں پھیل جاے تو اوسکو برانکائی تس بولتے ہیں اور معدہ کی جھلی میں ہو تو اوسکو کیٹارس ویسی سی کہتے ہیں اور کبھی یہہ مرض وبائی بھی ہوتا ہی جس سے بہت سے آدمی مر جاتے ہیں اور اسکو انفلوانزا کہتے ہیں • برانکائی تس • یہہ تین طرحکا ہوتا ہی ایک حاد دوسرا مزمن اور تیسرا وہ جو بڈھے آدمی کو ہوتا ہی • علامات حاد کی • بعد خفیف لرزہ کے بخار آتا ہی اور سر میں گرانی اور درد ہوتا ہی اور تنفس میں کچھہ دقت ہوتی ہی اور چھینک بار بار آتی ہی اور آنکھیں سرخ اور ڈب ڈبائی ہوتی ہیں اور ناک سے رطوبت رقیق نکلتی ہی اور سینہ میں ایک گرانی اور کچھارت معلوم ہوتی ہی اور کھانسی اول خشک ہوتی ہی بعد اوسکے کھانسنے میں ایک دارحکی رطوبت مثال سفیدی انڈے کے اور پھر اخیر میں مثل پیپ کے نکلتی ہی اور یہہ سب علامتیں شام کو زیادہ ہوتی ہیں یا یہہ مرض مزمن ہو جاتا ہی اور یہہ مرض بچوں کو ہوتا ہی تو اوسکی علامات کی شدت بہت ہوتی ہی اور اسکو انفن ٹائل کیپے لیری برانکائی تس کہتے ہیں علامات مزمن کی • یہہ مرض بعد سوزش حاد کے ہوا کرتا ہی یا بتدریج جوان آدمیوں کو اور ایک مہینے سے دو مہینے تک رہتا ہی اور کھانسی میں بلغم زرد رنگ کا یا مثل

پیپ جیکے بے بو یا بد بو گاڑھا یا پتلا نکلتا ھی اور دم مشکل سے لیا جاتا ھی
اور نقاہت بشدت ہوتی ھی یہانتک کہ بسبب ضعف کے بلغم اخراج
نہونے سے کاہی مریض مر جاتا ھی • علامات تیسری قسم یعنی برانکائٹس
سینیلس کی • علامتین اسکی مثل قسم دوم کے ھین مگر بسبب سن ضعیفی
کے نقاہت بشدت و اخراج بلغم بکثرت ہوتا ھی • تشریح بعد وفات • سینہ
چاک کرکے دیکھنے سے قصبۃ الریہ اور برانکیل ٹیوبزمین سرخی پائی جاتی
ھی • نشانیان • سینہ کے ٹھوکنے سے آواز صاف نکلتی ھی اور کاہی قدرے
کند اور پہلے درجہ مین سینہ پین یا کان لگاکر سننے سے آواز سونورس اور سبیلنٹ
رانکس کی سنائی دیتی ھی اور دوسرے درجہ یعنی حالت اخراج رطوبت
مین آواز میوکس رانکس کی مسموع ہوتی ھی • علاج • قسم حاد مین
مریض کو ٹارٹر ایمٹک اتنی مقدار مین جس سے جی متلائے دین اور جب
مرض کی بہت شدت نہو اور مریض کمزور ہو تو مقوی اغذیہ کھلاوین اور گرم
دافع بلغم ادویہ مثل ایمونیا اور اسکونل اور سنیگا کھلاوین اور گرم پانی کا انجرہ
سونگھاوین اور سینہ پر تارپین تائین یا مسٹرڈپلاسٹر لگاوین اور مرکب کوئی
اٹقیل کی ساتھہ اسٹراکٹ کونیا کے دن مین چار مرتبہ دین اور اگر کھانسی
باری سے آوے تو رب دھتورا بمقدار چہٹے حصہ گرین کے یا چھوٹی کاف پل
جو خاص اسپتال اگرہ مین مروج ھی دین اور نسخہ اسکا یہ ھی روبرب تین
ڈرام تخم دھتورہ دو ڈرام جنجبر ایکڈرام گم آدھا ڈرام سب کو کوٹ پیس کر
ملاکر باجرہ کی برابر گولیان بناتے ھین اور ایک ایک گولی دنمین تین مرتبہ
یا صرف رات کو ایک گولی سوتے وقت دین اور لڑکون کے زکام مین مقی دوا
دینی بہت نافع ھی اور اگر اسکے ساتھہ ملیریس بخار شامل ہو تو کوئنین کا
استعمال بہت مفید ھی اور قسم مزمن مین مرکب گولی اٹقیل کی ساتھہ
دو روز پوڈر کے کہانے کو دین اور جبکہ بہت رطوبت سینہ مین جمع ہو جس سے
دم لینے مین دقت ہو تو مقی دوا کا دینا مناسب ھی اور سینہ کو بذریعہ گرم

کپڑے یا پیچ پاؤں کے گرد رکھیں اور جب نقاہت بشدت ہو خصوص ضعیف آدمیون کو تو حار اور مسکن ادویہ دین اور مقوی غذا کھلاوین ۔ نسخۂ ادویۂ حار مسکن ۔ کار بونیٹ آف ایمونیا پانچ سے دس گرین تک لاڈنم پانچ بوند کافور کا پانی ایک اونس سبکو ملاکر اسیطرح دو تین دفعہ دن مین دین اور سرد ہوا سے پرہیز رکھین ۔ ایک نسخہ مجرب زکام کا یہہ ہی ۔ نسخہ ۔ پیرا گوریک الکزر ایک درام ٹنکچر سلی آدھا درام وائنم ایپکا کوانا اور وائنم انٹیمونی پٹاسیو ٹارٹراس بیس بیس بوند گوند کا پانی ایک اونس سبکو ملاکر اسطرح تین مرتبہ دن مین دین ۔

Asthma

ایستھما یعنی دمہ

اس مین تنفس بمشکل باری سے ہوتا ہی اور ایام غیر نوبت مین تنفس مین دقت نہین ہوتی اور اسکی تین قسمین ہین اول ہیو مورل دوسری کٹھنیو تیسری اسپاز موڈک ایستھما ۔ علامات قسم اول کی ۔ اسکی باری شروع ہوتی ہی ساتھہ گرانی معدہ اور اعضاء شکنی اور درد سر کے بعد اسکے اکثر شام کے وقت ایکطرحکی کھچاوٹ سینہ مین معلوم ہوتی ہی اور دم آہستہ سے بمشکل ادا جاتا ہی اور اسکے ساتھہ ایک آواز حن سفاہت کی نکلتی ہی اور بات بھی دقت سے کیجاتی ہی اسکے بعد کھانسی شروع ہوتی ہی اور تنفس مین ایسی دشواری ہوتی ہی جیسا کہ گلا گھونٹنے سے ہوتی ہی اور چہرہ کبھی پیلا اور کبھی سینٹھا ہو جاتا ہی اور یہہ حالات تمام رات رہتے ہین اور صبحکو بلغم کفدار بہت سا خارج ہوتا ہی جس سے علامات مندرجۂ بالا خفیف ہوجاتی ہین یہان تک کہ مریض سوجاتا ہی ۔ نشانیان ۔ سینہ پر ٹھوکنے سے اکثر آواز صاف آتی ہی اور کان لگاکر سننے سے شروع مرض مین آواز سیٹی کی سی اور اخیر مین غرغراہٹ کی آواز مسموع ہوتی ہی ۔ اسباب ۔ اس مرض

کا موروثی ہونا • مرض بدہضمی اور گٹہیہ کا ہونا • گرمی یا سردی ہوا کا دفعتاً متغیر ہونا • علاج • واسطے کم کرنے باری کے شروع میں قوی آدمی کو مقئ ادویہ مثل ٹرٹر ایمیٹک اور اپیکا کوانا دیں اور ضعیف آدمی کو حار ادویہ مثل ایمونیا اور ایتھر اور گرم قہوہ پلاویں اور بدن کو گرم پانی کے ابخرے یا کپڑے سے گرم رکھیں اور جبکہ اخراج بلغم شروع ہو اور کوئی علامت بد اوسکے ساتھہ نہو تو بہتر ہی کہ مریض کو اوسکی طبیعت پر چھوڑدیں کچھہ علاج نکریں اور واسطے رکنے باری کے اسباب کو دور کریں اور صحت کو قایم رکھیں یعنے اگر معدہ میں قبض ہو تو مسہل دیں اور اگر بدہضمی ہو تو مقوی معدۃ اور زود ہضم اغذیہ کھانے کو دیں اور اگر نفخ ہو تو یہہ نسخہ بہت مفید ہی • نسخہ • پھٹکری دس گرین سفوف سونٹھہ پانچ گرین ریوند چینی چار گرین ان سبکی ایک پوڑیہ اسیطرح تین چار پوڑیہ دن میں دیں • علامات و نشانیاں کنجسٹو ایستھما کی مثل قسم اول کے ہیں مگر فرق یہہ ہی کہ کنجسٹوُ میں اخراج بلغم کم ہوتا ہی • تشریح بعد وفات • سینہ چاک کر کے دیکھنے سے ہوا کی لعابدار جھلی سرخ رنگ کی ہوتی ہی اور اوس میں رطوبت کم پائی جاتی ہی • اسباب • بدہضمی اور امراض ساخت قلب کا ہونا • پانی میں بھیگنا • علاج • رائی کا پلاسٹر یا سینگی سینہ پر لگاریں اور دافع بلغم ادویہ مثل اثقیل اور اپیکا کوآنا ساتھہ کسی کھاری دواؤں کے دیں اور دھتورے کا بیج تمباکو کے ساتھہ ملاکر حقے میں پلانے سے نہایت فائدہ ہوتا ہی اور معدہ کو بذریعہ مسہل ایلوہ کے خلاصہ اور صحت کو قایم رکھیں • علامات اسپازموڈک ایستھما کی • اس بیماری میں صرف ہوا کی نالیوں کے عضلات کے ریشوں میں کھچاوٹ ہوتی ہی سوزش و غیرہ نہیں ہوتی اور دفعۃً بہت مشکل سے دم گھٹتا ہی اور مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا کسی نے سینہ کو رسی سے کس دیا ہی اور چہرہ غمناک اور اوردہ پھولے ہوئے اور جلد پسینہ سے تر رہتی ہی اور سانس لیتے وقت قد سامنے کی طرف خم ہوتا ہی اور بازو

Emphysema

* امفیسیما یعنی ضیق النفس *

اس مرض مین کیسۃ الریہ بڑھجاتے ہین یا وے سب پھٹکر آپس مین ملجاتے ہین یا اُن کے پھٹنے سے پھیپڑہ کی خانہ‌دار جھلی مین ہوا پھیل جاتی ہی اور اس بیماری کی جہت سے دل اکثر بڑھجاتا ہی اور جگر اور گردہ مین چربی جم جاتی ہی یا مرض استسقا لاحق ہوتا ہی • علامات • دم ہمیشہ دقت اور تنگی سے لیاجاتا ہی اور اکثر زیادتی اسکی بسبب نفخ شکم یا سردی لگنے کے ہوتی ہی اور گاہی باری اسکی دفعۃ رات کو ہوتی ہی جس سے مریض گھبرا کراوٹھہ بیٹھتا ہی اور واسطے ہوا آنے کے دروازہ اور دریچون کے کیواڑ کھولتا ہی اور سینہ دھڑکتا ہی اور چہرہ اور لب نیلگون ہوجاتے ہین اور کچھہ کھانسی بھی ہوتی ہی جس سے تھوڑاسا بلغم بھی نکلتا ہی اور کبھی اسکے ساتھہ مرض زکام بھی عارض ہوجاتا ہی اور جب یہہ مرض بہت دنون تک رہتا ہی تو مریض لاغر اور دبلا ہو جاتا ہی • نشانیان سینہ پر ٹھوکنے سے آواز تندرستی کی حالت سے زیادہ تر صاف نکلتی ہی اور سانس لینے اور نکالنے کی آواز بخوبی نہین سنائی دیتی اور سینہ دیکھنے سے اونچا معلوم ہوتا ہی • انجام • یہہ مرض خود مہلک نہین ہی مگر اسکی جہت سے اور امراض مہلکہ لاحق ہوتے ہین • علاج • شروع نوبت کی حالت مین بیس بوند لاڈنم اور آدھا ڈرام سلفیورک ایتھر ملاکر دیوین اور کلوروفارم سنگاوین اور دروازہ کھلا اور پاؤن کو گرم رکھین اور باری شدت سے ہر دو شانہ کے بیچمین سینگی لگاوین اور گاہی قبل نوبت کے مقیی دوا دینے سے نوبت رکبھی جاتی ہی اور غیر نوبت مین چونکہ صحت بخوبی نہین ہوتی اسواسطے سردی سے پرہیز رکھین کھانے کو ہلکی غذا دین معدہ کو صاف رکھین اور واسطے نہونے دینے بلغم کے مقوی معدہ ادویہ دین •

Pneumonia.

نیومونیا یعنی سوزش پهیپڑہ

واضح ہو کہ سوزش پھیپڑہ تین درجے مین تقسیم ہوئی ہی اول درجہ کو
مینگیونس کنجسچن کہتے ہین اس درجہ مین گیسۃ الریہ کی دیوارین
بسبب اجتماع خون کے اوسکی پرورش کی چھوٹی چھوٹی شریانون مین
جسکو برانکیل کیپلیریز کہتے ہین دبیز ہوجاتی ہین اور گیسۃ الریہ مین
رطوبت مجتمع ہوتی ہی جس سے تنفس کی ہوا کی آمد و رفت مین
کچھہ رکاوٹ ہوتی ہی لیکن بالکل موقوف نہین ہوتی اور سب یہہ حالت
درجہ اول کی ہین اور جب سوزش کی زیادتی ہوتی ہی تو اجتماع خون
شرائین مذکورہ مین زیادہ تر ہوتا ہی جس سے دیوارین کیسۃ الریہ کی بہت
پھول جاتی ہین اور اخراج رطوبت بھی زیادہ ہوتا ہی یہان تک کہ کیسۃ الریہ
رطوبت سے بالکل پر ہوجاتا ہی اور آمد و رفت ہوا کی جاتی رہتی ہی
اور پھیپڑہ سخت مثل جگر کے ہوجاتا اور پانی مین ڈالنے سے ڈوب جاتا ہی
اور پلمونیری کیپی لیریز (۱) مین دوران خون ملتوی ہوجاتا ہی اور یہہ
حالت درجہ ثانی کے ہین جسکو ریڈ ہیپٹی زیشن کہتے ہین اور جب رطوبت
مجتمع ساخت پھیپڑہ مین پیپ پڑجاے تو یہہ درجۂ ثالث ہی جسکو
ایلوہیپٹی زیشن یاڈیفیوز ڈسپپیوریشن کہتے ہین • نشانیان • پہلے درجہ مین
سینہ کے مقام سوزش پر ٹھوکنے سے آواز خفیف کند نکلتی ہی اور کان لگاکر
سننے سے کری پیٹنٹ یعنی چر چراھٹ کی آواز سنائی دیتی ہی اور دوسرے
درجہ مین ٹھوکنے سے آواز بہت کند نکلتی ہی اور کان لگاکر سننے سے تنفس
کی آمد و رفت کی آوازین نہین سنائی دیتین مگر برانکیل رسپائی ریشن

---

(۱) یہہ وہ شرائین ہین جنکے ذریعہ سے خون غلیظ دلکا پھیپڑہ مین جاکر صاف ہوتا ہی •

بعد یا خود بخود بتدریج ہوا کرتا ہی اور ساخت پھیپڑہ مین سخت رطوبت جمع ہوجاتی ہی لیکن اکثراس مین پیپ نہین پڑتی اور نقاہت ہوتی ہی اور دم مشکل سے لیا جاتا ہی اور سینہ مین ایک بوجھہ اور گرانی معلوم ہوتی ہی اور کہانسی کے ساتھہ سفید بلغم نکلتا ہی اور بخار خفیف بہی رہتا ہی ۔ واضح ہو کہ یہہ مرض نیومونیا چیچک یا خراب بخار یا سرخ بادہ کی حالت مین نمود ہوتا ہی اور لڑکون کو کبھی مرض زکام کے ساتھہ یا سینہ مین چوٹ و غیرہ لگنے سے بہی یہہ مرض ہوتا ہی اور جب اس مرض کے ساتھہ ذات الجنب شامل ہو تو اوسکو پلوروپنیو مونیا کہتے ہین اور یہہ سوزش پھیپڑہ اکثر پھیپڑہ کے نیچے کے لوتھڑے سے شروع ہوتی ہی اور کاہی اوپر کے لوتھڑے سے بہی تشخیص مین اسباب کا بہت خیال چاہئے ۔ اسباب ۔ مزاج کا دموی ہونا ۔ جسم کا ضعیف و نقیہ ہونا ۔ موسم کی تبدیل ہونی ۔ بہت مشقت و محنت کرنی ۔ سردی و غیرہ لگنی ۔ امراض بخار اور پھیپڑہ خصوصاً سل اور دل کی بیماریون کا لاحق ہونا ۔ تشخیص ۔ علامات مذکورۂ بالا خصوصاً کہانسی مین بلغم سرخ نکلنے اور چرچراہٹ کے آواز ساخت پھیپڑہ سے سنائی دینی اور تمام جسم کے گرم ہونے علی الخصوص سینہ کے جلنے سے کرتے ہین ۔ علاج حدکا ۔ اس مرض مین فصد اور ٹارٹر ایمیٹک اور مرکبات پارہ کے استعمال سے بجاے فائدہ کے نقصان ہوتا ہی ۔

شروع مرض مین امعاء کو بذریعہ کسٹرائل کے صاف کرین اور مریض کو آرام و چین سے بچھونے مین لٹائے رکھین اور اوس کمرا کے ہوا کو کھولتے ہوئے پانی کے آبخرے سے نم رکھین اور لائکر ایمونیا اسی ٹیٹس ایک ڈرام کو آدہی چھٹانک پانی مین ملاکر دو دو تین تین گھنٹے کے فاصلہ مین دیتے رہین تا کہ خوب پسینہ نکلے اور اگر بیچینی اور درد کی زیادتی پائی جارے تو اوسکے ساتھہ افیون ملاکر دین اور کبھی کہانسی اور سرعت تنفس کے تخفیف کے لئے کلوروفارم سونگھاوین اور مقام درد پر السی کا پلٹس لگاوین یا پوست

خشخاش اور تارپین تیل کی سینک کرین • شروع مرض مین هلکی غذا اور پانی کو ٹھنڈا پانی بعد اسکے ضعف و نقاهت کے حالت مین یخنی و چاہے شراب وغیرہ دین • اس مرض کے اچھے ہونے کے بعد مقوی ادویہ و اغذیہ استعمال کرین جیسا که مرکبات فولاد اور کونین اور کاڈلیورائل شوربه وغیرہ اور اگر کھکار مین پیپ بدبو دار نکلنے تو کلوریت آف پٹاس کھلاوین • علاج مزمن کا • ھائی ڈری اوڈیٹ آف پٹاس ۲ سے ۳ گرین تک خیسانده عشبه یا پانی ایك اونس اسکو ملاکر ایک مرتبه اسیطرح دن مین دو تین مرتبه دینا واسطے جذب رطوبت کے نہایت مجرب اپنے تجربه مین پایا گیا اور کبھی کاڈلیورائل کا استعمال بھی فائدہ بخشتا هی اور غذا کا پرهیز اور آب و هوا کی تبدیل افاقه کی حالت مین بہتر هی • واضح هو که جب اس مرض مین بخار باری سے آیا کرے تو اس حالت مین کونین واسطے روکنے باری کے ضرور دینا چاهئے کیونکه اگر بخار کی زیادتی هو اور باری اوسکی بار بار آوے تو بسبب اجتماع خون کے طرف پھیپڑہ کے ساخت پھیپڑہ مین زیادہتر نقصان هوگا چنانچه فی الحال ایك شخص مبتلا اس مرض کا هسپتال آگرہ مین تھا جب اوسکے بخار کی شدت اور باری بذریعه کونین کے روکی جاتی تھی تو اوسکی بیماری مین افاقه هوتا تھا اور جب باری آتی تھی تو خراب علامات اوس مرض کی نمود هوتی تھین اور گو که مرض مذکور تیسرے درجه تک پہنچ گیا تھا مگر بفضل خدا صحت حاصل هوئی •

Gangrene of the Lungs.

گنگرین افدی لنگز یعنی سڑجانا پھیپڑی کا *

اسکی دو قسمین هین ایک وہ که بالکل پھیپڑہ سڑجاے دوسرے یهه که کوئي خاص مقام پھیپڑہ کا سڑا هو • علامات • ضعف بدرجهٔ کمال هوتا هی اور نبض متواتر اور کھانسی بشدت هوتي هی اسکے ساتهه بلغم نیلگون خون امیز

بدبو دار بکثرت نکلتا هی اور علامتیں خراب بخار کی پائي جاتی هیں اور اخیرکو مریض ضعیف و نقیه هوکر مرجاتا هی • سینه پر کان لگاکر سننے سے میوکس رانکس کي آواز آتي هی • سبب • مرض نیومونیا کا نہایت ضعیف القوی آدمی کو لاحق هونا • تشخیص کهکار کی بو اور رنگ سے کرتے هیں • انجام اکثر خراب هی • علاج • مقوی اور حار ادویه و اغذیه اور افیون بمقدار زاید کهلاویں • نسخه • کاربونیٹ آف ایمونیا دس گرین ٹنکچر اوپیم بیس بوند پاني ایک اونس اسکو ملا کے ایک مرتبه اسیطرح تین تین چار چار گهنٹے کے فاصله سے دیتے رهیں اور شراب و شوربا وغیره کهانے کو دیں اور کلوریٹ آف پٹاس کا بهی دینا نہایت مفید هی • تربن ٹائین کے ابخرے کو پندره منٹ تک کهینچنے سے بڑا فایده هوتا هی •

Pleuritis.

• پلیور ائٹس (۱) یعنے سوزش پلورا *

یهه دوطرحکا هوتا هي ایک حاد دوسرا مزمن واضح هو که سوزش حاد میں پلورا کے نیچے کی خانه دار جهلی میں سرخی اور ورم هوتا هي اور پلورا کي سطح میں اولاً خشکي بعد اسکے لسدار رطوبت یا پیپ ساتهه امیزش لمف کے هوتی هی یا دونوں سطحیں پلورا کي بسبب رطوبت مذکوره کے باهم ملی هوئی هوتی هیں اور نشانیاں اسکی یهه هیں که اگر رطوبت کم خارج هو اور دونوں سطحیں پلورا کي ملي هوئی نہوں تو جائے سوزش پر آ سنه ٹهوکنے سے آواز ٹهس کی آتي هی اور کان لگاکر سننے سے تنفس کی حرکت میں رگڑکی آواز اور بات کرنے کی حالت میں ایگافونی کی آواز مسموع هوتی هی اور سانس کی آمدورفت کی آواز بہت خفیف سنائی دیتی هی اورجب پلوراکی

---

(۱) مراد اس سے ذات الجنب هي •

دونو سطحین ملجائین تو یہہ رگڑ کی آواز جاتی رہتی ہی اور اگر رطوبت بہت سی خارج ہو تو اُسکی نشانیان مثل مرض ام پائیما کے ہین جسکا بیان آیندہ ہوگا اور اس مرض کے مزمن ہونیکی حالت مین اقسام در جون کی رطوبتین پلورا میں جمتی ہین یا اوسکے خانہ مین پانی جمع ہوجاتا ہی ٭ علامات حادکی ٭ بخار اور لرزہ سے یہہ مرض شروع ہوتا ہی اور ایک طرف سینہ کے بمقابل پستان اور کاہی تمام اوسطرف مین جدہر یہہ مرض لاحق ہوتا ہی درد شدید عارض ہوتاہی اور سانس لینے اور کہانسنے اور کروٹین بدلنے مین یہہ درد زیادہ تر ہوتا ہی اور اس درد کے ساتہہ ایکطرحکی ٹیس بہی سینہ اور شانہ اور ہنسلی مین ہوتی ہی اور سانس پیٹ سے دقت کے ساتہہ لیجاتی ہی اور کہانسی خشک ہوتی ہی اور نبض متواتر اور سخت اور کہچی ہوئی مثل تار کے ہوتی ہی اور زبان میلی اور پیشاب قلیل المقدار سرخ رنگ کا اور جلد گرم اور گال بہر بہرا یا ہوا ہوتا ہی اور کبہی اس مرض مین درد بالکل نہین ہوتا یا اگر ہوتا ہی توخفیف ٭ نتیجہ ٭ اس بیماری سے بخوبی صحت ہوجاتی ہی یا دونو سطحین پلورا کی ملجاتی ہین یا پلورا کے خانہ مین آبخون جمع ہوکر مزمن ہوجاتا ہی ٭ علامات مزمن کی ٭ اکثر یہہ بیماری بعد سوزش حاد کے اور کاہی پہلے ہی سے بتدریج مزمن ہوتی ہی اور ان دونون صورتون مین نبض تیز اور مریض لاغر ہوتا ہی اور دم مشکل سے لیا جاتا ہی اور حاد مین جدہر بیماری نہین ہوتی اُس پہلو مریض لیٹا رہتا ہی اور مزمن مین جدہر بیماری ہوتی ہی اودہر لیٹا رہتا ہی ٭ اسباب ٭ سردی لگنی ٭ پسلیونکا ٹوٹنا ٭ چوٹ وغیرہ کا سینہ پر لگنا ٭ تشخیص ٭ مرض پلورسی کو نیومونیا سے تمیزیون کرتے ہین کہ اس مین بخار نہین ہوتا اور نہ رگڑ کی آواز سنائی دیتی ہی بخلاف مرض پلیورسی کے نیومونیا سے بذریعہ علامات اور نشانیان مندرجہ بالا کے تفریق کرتے ہین ٭ انجام ٭ ابتداء اچھا ہی اور جب نقاہت اور بخار اور اخراج رطوبت کی

زیادتی هوتو براهی • علاج حاد کا اصول علاج یهه هین که سوزش کو دور کرین
اور رطوبت کو خارج هونے ندین • واسطے اسکے مریض کو بچهونے مین ارام
و چین سے رکهین اور زور سے سانس نه لین اور فلانیل کی پٹی سینه پر باندهین.
تا که پسلیون مین حرکت نهونے پاوے • اس مرض مین ضعف اور نقاهت
سے مرض کی زیادتی هوتی هی اس لئے فصد کا کهولنا مناسب نهین هی لیکن
درد کے دفع کے لئے معرق ادویه ساتهه افیون کے ملاکر کهلاوین • سینه پر گرم گرم
السی کا پلٹس باندهین یا مسٹرڈ پلاسٹر لگاوین اور پوست خشخاش یا تارپین
ٹائین گرم پانی مین ملاکر سینکین • اگر تدابیر مندرجه بالا سے درد مین افاقه
نهو تو بذریعه هیپوڈرمک سیرنج کے مارفیا بمقدار چوتهائی گرین چند قطره پانی
مین ملاکر جلد کے اندر داخل کرین • امعاء کو بذریعه ملینات کے صاف کرین اور
کهانیکو هلکی غذا دین اگر رطوبات کا اخراج موقوف نهو تو فلائینگ بلسٹر جاے
مرض پر لگاوین اور مدر بول ادویه کا استعمال کرین اور همارے تجربه مین
ایوڈایڈ اف پٹاسیم کا استعمال واسطے جذب رطوبت و مدر کے نهایت مجرب هی
اور اگر مرض مزمن هوجاوے تو ایوڈایڈ اف ائیرن یا کاڈلیورائل کا دینا نهایت
مفید هی • علاج مزمن کا • علاج کے اصول یهه هین که رطوبت کو جذب کرین
اور قوت کو بحال رکهین واسطے جذب کرنے رطوبت کے هائی ڈری اوڈیٹ
آف پٹاس کهلاتے رهین اور جاے مرض پر بلسٹر لگائین یا ٹارٹر ایمیٹک کے
مرهم کی مالش کرائین اور واسطے قایم رکهنے صحت کے مقوی ادویه دین اور
اگر نقاهت بدرجهٔ کمال هو تو حار ادویه اور مقوی اغذیه کهلاوین اور اکثر ان
تدبیرون سے رطوبت جذب هو جایا کرتی هی اور اگر تین هفتے مین رطوبات
جذب نهون توبذریعه نیوميٹک اسپائی ریٹر کے خانه پلورا سے رطوبت کو نکالدین •

Empyema

ام پائیما

واضع هو که ام پائیما اس مرض کو کهتے هین که جب خانه پلورا مین

پیب جمع ہو • علامات اسکی مثل کرانک پلورسی کے ہین اور جب پیب خانۂ پلورا مین جمع ہو تو وہ پیب یا تو پھیپڑہ مین زخم کر کے کھکار کے ساتھہ نکل جاتی ہی یا پسلیون کی ہڈیون مین زخم پیدا کر کے اور سینہ کی جلد کو پھوڑ کر باہر نکل آتی ہی پس اگر پیب کا جمع ہونا خانہ پلورا مین ثبوت کو پہنچے اور وہ آپ سے نکل نہ سکے تو اوسکو بذریعۂ نیومیٹک اسپائی ریٹر کے نکال دین اسطرحپر کہ تیسری سے ساتوین پسلیون تک جہان مناسب ہو انکے درمیانی جگہون مین بغل کی طرف الہ مذکور کے ذریعہ سے سوراخ کرین اور پیب بتدریج نکالین • نشانیان • جس طرف بیماری ہو اودھر کا سینہ بڑہ جاتا ہی بحسب مقدار رطوبت کے یعنے پسلیان اونچی ہوجاتی ہین اور انکی درمیانی جگہہ پھول جاتی ہین اور ٹھوکنے سے آواز ٹھس ہمیشہ آتی ہی اور تنفس کی آواز بالکل نہین معلوم ہوتی مگر جس حالت مین کہ رطوبت مذکور کم ہو تو یہہ ٹھس آواز مختلف حالتون مین مقامات متعدد کیطرف منتقل ہوتی رہتی ہی اور تنفس کی آواز بھی خفیف مسموع ہوتی ہی اور پھیپڑہ بسبب دباو رطوبت مذکورہ کے طرف ریڑہ کے آجاتا ہی اور جب یہہ رطوبت بائین پلورا مین جمع ہو تو دل اپنی جگہہ سے ہٹ کر داہنی طرف آجاتا ہی اور طحال نیچے کے طرف سرک اتی ہی اور اگر داہنی پلورا مین آب خون جمع ہو تو جگر نیچے کی طرف شکم کے سرک آتا ہی اور جدھر کہ بیماری نہین ہی اودھر کان لگا کر سننے سے پلورا ئیڈل رسپائریشن کی آواز سنی جاتی ہی •

Hydrothorax

ہائیڈروتھورکس (۱)

• علامات • پہلے پلکون مین ورم ہوجاتا ہی بعد اوسکے پاون اور ٹخنون مین

---

(۱) یعنے پلورا کے خانہ مین آبخون کا جمع ہونا •

اسکے بعد سانس لینے مین درد هوتا هی اور اوسکی زیادتی محنت کرنے یا چت لیتنے سے هوتی هی اور ایک طرحکا بوجهه سینه پر معلوم هوتا هی اور چهره سیتها اور پیشاب کم اور تشنگی بشدت هوتی هی اور نبض غیر مساوی اور رک رک کر چلتي هی اور سینه دهڑکتا هی اور کهانسی ساتهه بلغم خون امیز کے اتی هی ۰ اور اگر یهه آب خون ایک طرف پلورا کے خانه مین جمع هو تو صحت کیطرف لیٹنا نهین جاتا اور دونون طرف هو تو کسی کروٹ چین نهین آتا اور خواب دهشت ناک مثل ڈوبنے یا کسی جگهه اونچی سے گرنے وغیره کے نظر آتا هی اور اکثر هاتهون مین ورم آجاتا هی ۰ نشانیان مثل ام پانیما کے هین ۰ اسباب ۰ امراض ساخت قلب اور امراض مزمنه پهیپهره کا لاحق هونا جس سے که دوران خون مین رکاوٹ هوتی هی ۰ انجام براهی ۰ علاج ۰ اصول علاج یهه هین که سوزش کو دور کرین اور رطوبت کو جذب کرین واسطے دور کرنے سوزش کے رائی کا پلاسٹر اوپر سینه کے لگاوین اور گرم پانی مین ٹرپن ٹائین ملاکر سینکین اور واسطے جذب کرنے رطوبت کے تیز مسهل مثل کمپونڈ جلاپ پوڈر یا ایلی ٹیریم کے یا مدر بول ادویه مثل ڈیجی ٹیلاس یا اسکوئیل یا ایسی ٹیٹ آف پٹاس یا نائی ٹرک ایتهر کے دین اور اگر تنفس کی تنگی هو اور کسی علاج مندرجهٔ بالا سے فائده نهو تو گاهے بذریعه نیومیٹک اسپ ئی ریٹر کے آبخون سینه سے نکالین ۰

Pneumothorax.

نیو موتهورکس (۱)

واضح هو که دوطرح سے پلورا کے خانه مین هوا جمع هوتی هی اول یهه که پهیپهره مین یا سینه کے اوپر سوراخ هوجاوے جس سے هوا خانه پلورا مین

---

(۱) یعنے خانه پلورا مین هوا کا بهرنا ۰

بھر جاتی ھی اور مرض سل میں جب پھیپڑہ میں غار ھوکر بھوٹ جاوے تو اکثر یہہ مرض ھوتا ھی • دوسرے یہہ کہ خود خانہ پلورا میں ھوا پیدا ھوکر مجتمع ھو اور یہہ وجہ بہت کم ھوتی ھی • علامات • جب بسبب زخم ھونے پھیپڑہ کے ھوا اچانک پلورا کے خانہ میں بھر جاوے تو دم بمشکل لیا جاتا ھی اور درد شدید اور کھانسی خشک اور نبض ضعیف اور غیر مساوی ھوتی ھی بعد اسکے علامتیں سوزش پلورا کی نمود ھوجاتی ھین اور جس حالت میں کہ پیشتر سے خانہ پلورا میں سوزش موجود ھو تو اس پھیپڑہ کی ھوا کے پھنچنے سے رطوبتیں اوسکی تبدیل ھوکر پیپ بدبودار ھوجاتی ھین • نشانیاں • ٹھوکنے سے آواز صاف مثل ڈھول کے نکلتی ھی اور کان لگاکر منہ سے آواز تنفس کی حرکت کی بالکل نہین سنائی دیتی اور صحت کی حالت میں یہہ آواز بہت تیز سنائی دیتی ھی اور جبکہ خانہ پلورا میں ھوا اور پانی دونوں جمع ھوں تو ٹھوکنے سے اس مقام پر جہاں پانی ھی ٹھس کی آواز آتی ھی • انجام برا ھی • علاج • جب کہ خانہ پلورا میں پھیپڑہ سے اچانک ھوا بھرجاوے تو حار ادویہ ساتھہ افیون کے دین اور جب علامت سوزش پلورا کی شروع ھو تو مسکن اور ھلکی غذا کھانے دیں اور معدہ کو صاف رکھین اور جب سانس لینے میں بہت دقت ھوتی ھی تو بذریعہ نیومیٹک اسپائیریٹر سینہ سے ھوا نکال دیتے ھیں مگر یہہ عمل چنداں مفید نہین ھوتا ھی •

تیسری قسم کی چوتھی فصل

Diseases of the Digestive Canal and abdominal Viscera

آلات الہضم کی بیماریوں کے بیان میں

Stomatitis

اسٹومی ٹائیٹس یعنی سوزش دھن

یہہ مرض اکثر لڑکوں کو ھوتا ھی اسکی چند قسمیں ھیں • اول قسم میں

منہہ کی اعابدار جہلي مين سرخي اور گرمی اور خشکی پائي جاتي هی اور اکثر اسکے ساتهه سوزش امعا اور معدہ کی هوتي هی اور سات مہینے سے نو مہینے کی عمر تک کے لڑکون کو یہہ مرض لاحق هوتا هی اور اکثر منہہ سے رال گرا کرتي هی اور اسکا معالجہ غذا کے پرهیز اور ملینات ادویہ کے استعمال اور مبرد اعابدار چیزون کے منہہ مین لگانے سے کرتے هین اور اگر سوزش معدہ و امعا مین بهی هو تو اسکا علاج اسکے موافق کرتے هین ٭ اور دوسری قسم مین ایک جہلي سفید رطوبت کی منہہ کے اندر جم جاتي هی (۱) اور کبهی یہہ رطوبت سفید مائل بزردی مثل دانۂ خشخاش کے منہہ مین جمتي هی اور بعد دفع هونے سوزش کے یہہ رطوبت یا تو جذب هو جاتي هی یا رال کے ساتهه نکل جاتي هی اور کبهی یہہ جہلی رطوبت کی معدہ اور امعا تک پہنچ جاتي هی اور یہہ بیماری اکثر کمزور بچون کو بسبب غذاء خراب یا دودہ فاسد کے هوتي هی اور کبهی بخار بهی اسکے ساتهه هوتا هی علاج اسکا یہہ هی کہ هر روز دو تین مرتبہ گوند کے پانی سے منہہ کو صاف کرین یا جبکہ مرض زیادتی پر هو تو پهٹکری یا سفید توتیا شهد یا شکر کے ساتهه ملاکر منہہ کے اندر لگاکر پاني سے کلی کرائین اور مرکبات پارہ کا جلاب دین ٭ اور اگر اسہال لاحق هو تو پلوس کریٹي کمپازیٹس کم اوپیائی بحسب تعداد عمر مریض کے دین ٭ جب منہہ مین سفید نباتي کائي کے قسم سے پیدا هووے تو ایک ڈرام سلفائٹ آف سوڈا کو ایک اونس پاني مین حل کرکے لگاوین ٭ اور تیسری قسم مین مسوڑے اور جبڑے مین زخم هو جاتا هی اور گال سوج جاتے هین اور منہہ سے رال اور بد بو آتی هی اور بسبب خراش معدہ اور امعا اور سردي اور نقاهت اور دانت نکلنے کے هوتا هی اور علاج بہتر یہہ هی کہ زخم

---

(۱) حال کے تجربہ سے معلوم هوا هی کہ یہہ ایک قسم کی نباتات هی اور سلفائٹ اف سوڈا کے لگانے سے جلد جاتا رہتا هی ٭

پر کاسٹک یا پھٹکری یا توتیا یا ٹنکچر آف مر لگائین اور معدہ کو صاف رکھین اور غذا ہلکی کہلائین اور اگر ضعف شدت سے ہو تو ایموفیا یا کونین دین اور ایک برس کے لڑکے کو پانچ گرین کلوریٹ آف پٹاس قدرے شکر کے ساتھہ ملاکر چھہ چھہ گھنٹے کی فاصلہ مین دینا مجرب ہی • اور اس مرض کی چوتھي قسم وہ ہی کہ جو بسبب استعمال مرکبات پارہ کے منہہ آتا ہی اور اس بیماري مین دانت ہلنے لگتے ہین اور مسوڑے سوج جاتے ہین اور منہہ سے عجیب طرحکی بد بو آتي ہی اور ذایقہ زبان کا کسیلا مثل ذایقہ تانبے کے ہو جاتا ہی اور جبڑے کی گلٹیون مین ورم آجاتا ہی اور کبہی زبان مین بہی ورم ہو جاتا ہی اور منہہ سے رال بکثرت خارج ہوتي اور اوسکے ساتھہ بخار بہی ہوتا ہی اور کبھي مسوڑے اور گالون مین زخم ہو جاتا ہی اور گاہی سڑن بہی • علاج اسکا یہہ ہی کہ پھٹکری یا کلورایڈ آف لائم یا ٹینکٹ ایسڈ یا شراب برانڈي پاني کے ساتھہ ملاکر غرغرہ کرائین اور مسوڑون کے زخم کے لئے تیز پاني کاسٹک کا لگاہین اور گلٹیان جبڑے کی بہت سوج جائین تو جونکین لگائین اور گرم پاني سے سینکین اور کان کے پیچھے پلسٹر لگائین اور اگر بے چیني بہت ہو تو افیون دو تین مرتبہ دن مین دین اور شروع مرض مین جلاب کا دینا بہی مفید ہی اور کبہی زبان کے زیادہ ورم ہونے مین اوسکے اوپر جونکین لگاتے ہین • اور اس بیماری کی پانچوین قسم بہت خراب اور مہلک ہی جسکو انگریزی مین گنگرینا اورس یا کنکرم اورس یعني سڑ جانا منہہ کا کہتے ہین • یہہ مرض اندروني اسباب سے لڑکون کو ہوا کرتا ہی اس مین اولا ایک سختي اور سوجن چمکدار بغیر درد اور سوزش کے اوپر یا ئین گال کے شروع ہوتي ہی اور منہہ کے اندر دیکھنے سے اکثر بائین گال مین خراب زخم دکھائی دیتا ہی بعد اسکے اس سوجن مین سڑن شروع ہوکر پھیلتي جاتي ہی یہان تک کہ صرف جبڑہ اور گال و غیرہ کی ہڈیان باقی رہجاتي ہین اور گوشت و پوست و غیرہ گھل کر گر پڑتا ہي اور مریض کچھہ نہین کھا سکتا ہی اور

اخیر کو بسبب ضعف اور لاغری اور بخار اور مسام وغیرہ کے مرجاتا ہی اور انجام اس مرض کا ہمیشہ برا ہی اور علاج یہہ ہی کہ قبل زخم ہونے کے حار دواؤن کی مالش گال پر کرین اور جب کہ زخم شروع ہو جاے تو اسکو لوہے سے داغدین یا نمک یا شورہ کے تیزاب سے جلاوین اور کاربولک ایسڈ اور کاورایڈ آف لائم کے پانی مین کپڑے کو تر کرکے اسکے اوپر رکہین تاکہ سڑن پہیلنے نپاوے اور بدبو نہ نکلے اور کہانیکو حار اور مقوی ادویہ اور اغذیہ دین اور اگر قبض ہو تو ملینات اور اسہال ہو تو قابضات کا استعمال کرین اور واسطے دفع کرنے بدبو کے کویلہ کی پلٹس زخم پر باندہنی بہت مفید ہی •

Gingivitis

اجن جی وائی تس (۱)

صحت کی حالت مین جب لڑکون کے دانت نکلتے ہین تو چندان تکلیف نہین ہوتی مگر اکثر دانت نکلتے وقت خراشی امعا و معدہ کی جہت سے بہت تکلیف ہوتی ہی. اور کبہی امراض سینہ اور دماغ بہی لاحق ہوتے ہین • علامات • مسوڑون مین سرخی اور سوزش اور درد اور سوجن ہوتی ہی اور اکثر لڑکا انگلی کو منہہ مین ڈالتا ہی اور منہہ سے رال ٹپکتی ہی اور کبہی کبہی سوزش زیادہ ہونے سے مسوڑے مین زخم پڑجاتا ہی اسکے ساتھہ علامات خفیف بخار کی ہوتی ہین اور نیند نہین آتی جس سے بے چینی اور بیقراری رہتی ہی اور اجتماع خون کا طرف دماغ کے ہوتا ہی جس سے کبہی سوزش دماغ اور تشنج لاحق ہوتا ہی اور اکثر اسکے ساتھہ مرض اسہال اور کبہی سوزش پہیپڑہ اور امراض جلدیہ بہی عارض ہوتے ہین • علاج • اس مرض کے خفیف ہونے کی حالت مین شہد یا نمک وغیرہ مسوڑون پر ملنے سے

---

(۱) یعنی شوزش مسوڑہ جو لڑکون کو اکثر دانت نکلتے وقت ہوتی ہی ؛

جلد دانت نکل اتے ھین اور جب اِس سے کچھ فائدہ نہو اور مسوڑون مین موجن اور سوزش زیادہ ھو تو لڑکے کے سر کو خوب مضبوط پکڑ کر اور اُسکا مُنھہ کھولکر قلمتراش یا گم لینسٹ (۱) سے مقام ورم پر ایک چیرا شکاف کردین اور نیم گرم پانی سے لڑکے کو غسل کرائین اور غذا کا پرھیز کرین اور تنقیہ معدہ بھی بہت ضرور ھی اور اگر اسہال کی زیادتی ھو تو گرے پوڈر ساتھہ ڈور وار ر کے حسب تعداد عمر لڑکے کے دیوین اور سوزش دماغ اور پھیپڑہ وغیرہ و تو اُسکا علاج اُسکے موافق کرین •

Glossitis

گلوسائیٹس یعنی سوزشِ زبان

تمام زبان مین سوزش بہت کم ہوتی ھی مگر جبکہ منہ شدت سے آبلہ سے یا کوئی تیز اور اکال دوا زبان پر لگے اور جب ایسا ھو تو انجام بہت برا ھوتا ھی مگر اکثر زبان کے اوپر کسی خاص جگہہ مین مثال گرمی کے ایک ورم ھوتا ھی جو آہستہ آہستہ تبدیل ھوکر زخم ھوجاتا ھی اور یہہ مرض اکثر خراش معدہ و امعا کی جہت سے ھوتا ھی • علاج • شروع مین تیز مسہل دین اور غذا ہلکی کھلائین اور برف اوپر زبان کے رکھین اور زیادہ ورم ھو تو شگاف دیتے ھین اور جب تنفس مین دقت بہت ھو یہان تک کہ دم گھٹنے لگے تو قصبۃ الریہ مین سوراخ کردیتے ھین اور اگر کوئی دانت سڑگیا ھو جسکے باعث سے زبان کے کنارہ مین زخم پڑگیا ھو تو دانت کو اکھیڑدین اور اگر بسبب مواد آتشک کے زبان مین زخم ھوگیا ھو تو کاسٹک سے اسکو داغین اور کھانے کو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم دین واضع ھو کہ کبھی زبان پر کینسر بھی ھوتا ھی اس حالت مین درد بشدت اور زخم خراب اور جسم لاغر و نقیہ ھوجاتا ھی •

---

(۱) ایک قسم کا نشتر ھی جو خاص اس کام کے لئے موضوع ھی •

Œsophagitis

یوسوفی جائیٹس یعنی سوزش مرئی

علامات • وقت نگلنے کے درد اور سوزش مرئی کی ابتدا اور انتہاتک محسوس ہوتی ہی اور حنجرہ کے دبانے سے یہہ درد زیادہ ہوتاھی اور جب یہہ سوزش مرئی سے معدہ تک پہنچتی ہی تو معدہ میں درد معلوم ہوتاھی اور قی ہوتی ھی اور اکثر یہہ مرض بہت گرم پانی کے پینے یا اکال دواؤں کے کہانے سے لاحق ہوتا ھی اور کبھی سوزش دھن اور گلو کے بعد بھی یہہ مرض عارض ہوتا ھی • علاج • برف کا پانی پلاوین اور ھلکی غذا یعنی ساگو وغیرہ کھلاوین اور جب تک کہ مریض اچھی طرح نگل نہ سکے مقوی ادویہ کا حقنہ کرنا بہت فائدہ مند ہوتا ھی •

Gastritis.

گیسترائیٹس یعنی سوزش معدہ

یہہ دو طرحپر ھی ایک حاد دوسرا مزمن • علامات حاد کی • درد شدید اور جلن اوپر معدہ کے معلوم ہوتي ھی اور دبانے اور حرکت تنفس اور فرو ہونے سے کسی چیز کے معدہ میں یہہ درد و سوزش بہت زیادہ ہوتي ھی اور قی بار بار ھوا کرتي ھی اور ھچکی بھی آتي ھی اور ضعف و نقاہت بدرجۂ کمال ہوتا ھی اور نبض اولا سخت مثل تار کے جلد جلد اور بعد اوسکے نرم اور سست وغیر مساوی چلتي ھی اور بے چیني اور پیاس کی شدت اور زبان سرخ اور خشک ہوتي ھی اور کبھی یہہ سوزش معدہ سے امعا تک پھیلجاتی ھی • نتائج • یا مرض اچھا ہو جاتا ھی یا تبدیل ہوکر مزمن ہو جاتا ھی اور جب اس بیماری کے سبب سے معدہ میں خون شروع ہوتي ھی تو درد دفعۃ جاتا رھتا ھی مگر نقاہت بدرجہ کمال اور ھاتھہ پاؤں سرد

هوکر مریض مر جاتا هی اور جب اس سوزش کی جهت سے معده مین زخم هوکر سوراخ هو جاوے تو درد اچانک بهت شدت سے هوکر بیمار جان بحق تسلیم کرتا هی ٭ سبب ٭ اکثر یهه مرض بعد کهانے سوزش آور سموم مثل سنکهیا و غیره کے هوتا هی ٭ تشخیص ٭ مرض سوزش امعا سے یهه هی که اوس مین درد تمام پیت مین هوتا هی اور قی اور هچکی بهت زیاده هوتی هی بخلاف گیسترائیٹس کے ٭ انجام اکثر برا هوتا هی ٭ تشریح بعد وفات ‌ه معده چاک کرکے دیکهنے سے اوسکی لعابدار جهلی سرخ رنگ کی دکهائی دیتی هی اور زخم اور گڑهے سوزن معده مین پائی جاتی هی ٭ علاج ٭ اصول علاج یهه هین که سوزش کو دور کرین اور معده کے خراش کو کم کرین واسطے دور کرنے سوزش کے شروع مرض مین مسهل کی پچکاری دین اور افیون کهلاوین اور برف کے تکرے کو چوسنے دین اور برف کا پانی جائے سوزش پر لگائین اور پلائین اور کهانے کو انڈے کی سفیدی یا آش جو یا گوند کا پانی یا دوده دین اور واسطے دور کرنے خراش معده کے کم مقدار مارفیا یا ڈیلیوٹڈ هیڈروسیانک ایسڈ دین اور یخنی کو بذریعه پچکاری کے آنتون مین داخل کرین اور بعد اچهی هونیکے غذا کی پرهیز کرین ٭ علامات مزمن کی ٭ معده پر دبانے یا کهانا کهانے سے درد هوتا هی همیشه جی متلاتا رهتا هی یا قی هوتی هی اور زبان سرخ و میلی هوتی هی اور پاخانه قبض سے هوتا هی ٭ اسباب ٭ قبض شکم کا هونا ٭ خراب غذا کهانی ٭ کثرت سے شراب پینی ٭ علاج اسکا مثل بدهضمی کے هی اور غذا بهت هلکی و رقیق مثل ساگو و دوده و غیره کے دین اور معده کو صاف اور مصفی خون ادویه کا استعمال رکهین ٭

Gastralgia.

گیسترالجیا یعنی درد معده

علامات ٭ کهانا کهانے کے آدهی گهنتے یا تین گهنتے بعد درد شدید معده